مخصوص نمازیں

و

دعائیں

نام کتاب : مخصوص نمازیں ودعائیں

ناشر : الصراط ٹورس

تعداد : ۵۰۰

سنہ طباعت : جنوری ۲۰۰۵ء

پتہ : حضرت عباس اسٹریٹ، ڈونگری، ممبئی-۹۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

فہرست

۱۔	سورہ یٰسین کی عظمت	۱
۲۔	سورہ فتح کی خوبیاں	۲۰
۳۔	سورۂ رحمٰن کی بلندی	۳۲
۴۔	سورہ واقعہ کی فضیلت	۴۲
۵۔	سورہ ملک کے محاسن	۵۴
۶۔	سورۂ مزمّل کی خصوصیات	۶۲
۷۔	سورۂ مدثر کے امتیازات	۶۷
۸۔	سورۂ دہر کی اچھائیاں	۷۴
۹۔	سورہ نباء کی رفعت	۸۱
۱۰۔	آیت الکرسی کی تاثیر	۸۶
۱۱۔	دعائے صنمی قریش کا حاصل	۸۹
۱۲۔	تعقیبات بعد از ہر نماز	۹۹
۱۳۔	تعقیبات نماز فجر	۱۰۰
۱۴۔	تعقیبات نماز ظہر	۱۰۲
۱۵۔	تعقیبات نماز عصر	۱۰۴
۱۶۔	تعقیبات نماز مغرب	۱۰۵
۱۷۔	تعقیبات نماز عشاء	۱۰۶
۱۸۔	چند مجرب دعائیں بعد از نماز	۱۰۹
۱۹۔	دعائے طلب رزق	۱۰۹
۲۰۔	دعائے حفظ ایمان	۱۱۰
۲۱۔	دعائے فرج	۱۱۲
۲۲۔	دعائے غریق	۱۱۳
۲۳۔	نادِ علی صغیر	۱۱۴
۲۴۔	قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں	۱۱۵
۲۵۔	دعائے کمیل	۱۲۰
۲۶۔	دعائے عہد	۱۴۵
۲۷۔	دعائے ندبہ	۱۵۳
۲۸۔	دعائے سمات	۱۸۰
۲۹۔	دعائے توسّل	۲۰۰
۳۰۔	دعائے رفع مشکلات	۲۱۴
۳۱۔	دعائے فرج	۲۱۶
۳۲۔	دعائے سریع الاجابت	۲۱۸
۳۳۔	دعائے حضرت مہدیؑ	۲۲۲
۳۴۔	دعائے مضامین عالیہ	۲۲۵
۳۵۔	ہفتہ وار زیارت معصومینؑ	۲۴۲
۳۶۔	حدیث کساء	۲۶۵
۳۷۔	نماز شب (تہجد)	۲۷۸
۳۸۔	نماز جعفر طیار	۲۷۹
۳۹۔	نماز مغفرت والدین	۲۹۵
۴۰۔	نماز غفیلہ	۲۹۷
۴۱۔	نماز وحشت قبر	۳۰۱
۴۲۔	استغاثہ برائے امام زمانؑ	۳۰۳

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

۴۳۔ نمازحضرت رسول اللہؐ ۳۰۹
۴۴۔ نمازحضرت علیؑ ۳۱۴
۴۵۔ نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ۳۲۳
۴۶۔ نمازحضرت امام حسنؑ ۳۲۷
۴۷۔ نماز امام حسینؑ ۳۲۹
۴۸۔ نماز امام زین العابدینؑ ۳۳۱
۴۹۔ نماز امام محمد باقرؑ ۳۳۳
۵۰۔ نماز امام جعفرصادقؑ ۳۳۷
۵۱۔ نمازحضرت امام موسیٰ کاظمؑ ۳۳۹
۵۲۔ نماز امام رضاؑ ۳۴۲
۵۳۔ نماز امام محمد تقیؑ ۳۴۴
۵۴۔ نمازحضرت امام علی نقیؑ ۳۴۶
۵۵۔ نمازحضرت امام حسن عسکریؑ ۳۴۸
۵۶۔ نماز امام زمانؑ ۳۵۳
۵۷۔ نماز مسجد جمکران ۳۵۶
۵۸۔ نماز وقت حاجت ۳۵۷
۵۹۔ نماز ہدیہ ائمہ طاہرینؑ ۳۶۲
۶۰۔ تحفہ نماز (معصومین علیہ السلام) ۳۶۴
۶۱۔ وقتِ مصیبت کی نماز ۳۶۸
۶۲۔ نماز وقت خوف ۳۷۱
۶۳۔ نماز دفع درد ۳۷۲
۶۴۔ نماز شب دفن ۳۷۴

۶۵۔ نماز مغفرت ۳۷۶
۶۶۔ نماز عفو ۳۷۷
۶۷۔ نماز استغفار ۳۷۹
۶۸۔ نماز توبہ ۳۸۱
۶۹۔ نماز وسعت رزق ۳۸۳
۷۰۔ نماز وسوسہ ۳۸۵
۷۱۔ نماز حصول مال وعزّت ۳۸۶
۷۲۔ نماز وقت سفر ۳۸۷
۷۳۔ نماز نافلہ صبح ۳۹۱
۷۴۔ نماز نافلہ ظہر ۳۹۱
۷۵۔ نماز نافلہ عصر ۳۹۲
۷۶۔ نماز نافلہ مغرب ۳۹۲
۷۷۔ نماز بعد مغرب ۳۹۳
۷۸۔ نماز بعد مغرب ۳۹۴
۷۹۔ نماز غفلت ۴۰۱
۸۰۔ نماز بے گناہ ۴۰۳
۸۱۔ نماز نافلہ عشاء ۴۰۴
۸۲۔ نماز جمعہ ۴۰۴
۸۳۔ نماز شب شنبہ ۴۰۶
۸۴۔ نماز یوم شنبہ ۴۰۷
۸۵۔ نماز شب یکشنبہ ۴۰۸
۸۶۔ نماز یوم یکشنبہ ۴۰۹

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

۸۷۔ نمازشب دوشنبہ ۴۱۱
۸۸۔ نمازروزدوشنبہ ۴۱۳
۸۹۔ نمازشب سہ شنبہ ۴۱۵
۹۰۔ نمازروزسہ شنبہ ۴۱۶
۹۱۔ نمازشب چہارشنبہ ۴۱۹
۹۲۔ نمازروزچہارشنبہ ۴۲۰
۹۳۔ نمازشب پنجشنبہ ۴۲۱
۹۴۔ نمازروزپنجشنبہ ۴۲۳
۹۵۔ نمازشکر ۴۲۵
۹۶۔ آدابِ زیارت ۴۲۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡكَ يَا وَلِيَّ الۡعَصۡرِ اَدۡرِكۡنَا

سورہ یٰسین کی عظمت

صادق آل محمد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لئے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس

کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے، قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے، اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے، ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتّٰی کہ صراط، میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچادیں گے جن کی رفاقت میسّر آنے کے بعد ربّ العزّت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے

Presented by Ziaraat.Com

اور جو کچھ مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے '' سبحان اللہ! اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔

اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربۃً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا اور دوسری روایت میں وارد

ہے کہ بائیس قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا، اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بہ شمار ہر حرف کے دس فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس کے لئے بخشش چاہیں گے اس کی قبض روح کے بعد اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں گے، اس پر نماز پڑھیں گے اور درود بھیجیں گے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں گے اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے، رضوان اس کے لئے حوض کوثر کا پانی لے کر آئے گا اور اسے بہشت کی خوش خبری دے گا۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس سورے کی تلاوت کرنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی

بہتری حاصل ہوتی ہے۔ اس سورے کو دافع کہتے ہیں کیوں کہ اس کے پڑھنے والے سے دنیا و آخرت کی بلائیں دفع ہوتی ہیں اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے اور جو کوئی اسے سنے اسے اس شخص کے مانند ثواب حاصل ہوتا ہے جس نے ہزار دینار دیئے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں، ہزار نور، ہزار برکتیں اور ہزار رحمتیں حاصل ہوں گی اور تمام جسمانی بیماریاں دور ہوں گی۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو قبرستان میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے

تو وہاں جو دفن ہیں ان کا عذاب دور ہوگا اور جتنے لوگ اس مقبرے میں مدفون ہیں ان کی تعداد کے برابر سے حسنات حاصل ہوں گے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰسٓ (١) وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ (٢) اِنَّكَ لَمِنَ
الۡمُرۡسَلِيۡنَ (٣) عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (٤)
تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ (٥) لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّا
اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ (٦) لَقَدۡ حَقَّ
الۡقَوۡلُ عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ (٧)

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلاً فَهِیَ اِلَی
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (٨) وَ جَعَلْنَا مِنْ
بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لاَ یُبْصِرُوْنَ (٩) وَ سَوَآءٌ
عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لاَ یُؤْمِنُوْنَ
(١٠) اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِیَ
الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ، فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ
كَرِیْمٍ (١١) اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَ
نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ وَ كُلَّ شَیْءٍ

اَحْصَیْنٰهُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ (١٢) وَ اضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلاً اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ، اِذْ جَآئَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ (١٣) اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْآ اِنَّآ اِلَیْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ (١٤) قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلاَّ بَشَرٌ
مِّثْلُنَا، وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ، اِنْ
اَنْتُمْ اِلاَّ تَكْذِبُوْنَ (١٥) قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَیْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (١٦) وَ مَا عَلَیْنَآ اِلاَّ
الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ (١٧) قَالُوْآ اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ،

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِیْمٌ (١٨) قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ،
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ، بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (١٩)
وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ
یَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ (٢٠) اتَّبِعُوْا مَنْ لاَّ
یَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ (٢١) وَ مَا
لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ
(٢٢) ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ
الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لاَّ تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْئًا

وَّ لاَ یُنْقِذُوْنِ (٢٣) اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ (٢٤) اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ
(٢٥) قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ، قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ
یَعْلَمُوْنَ (٢٦) بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ
مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ (٢٧) وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی
قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا
كُنَّا مُنْزِلِیْنَ (٢٨) اِنْ كَانَتْ اِلاَّ صَیْحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ (٢٩) یٰحَسْرَةً
عَلَی الْعِبَادِ، مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلاَّ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُوْنَ (٣٠) اَلَمْ يَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لاَ
يَرْجِعُوْنَ (٣١) وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ (٣٢) وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ، اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
يَاْكُلُوْنَ (٣٣) وَ جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ
(٣٤) لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ، وَ مَا عَمِلَتْهُ
اَيْدِيْهِمْ، اَفَلاَ يَشْكُرُوْنَ (٣٥) سُبْحٰنَ

الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ
الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لاَ يَعْلَمُوْنَ
(٣٦) وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ، نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ (٣٧) وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا، ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
(٣٨) وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ (٣٩) لاَ الشَّمْسُ
يَنْبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لاَ الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ، وَ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (٤٠) وَ

اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ (٤١) وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
يَرْكَبُوْنَ (٤٢) وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلاَ
صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لاَ هُمْ يُنْقَذُوْنَ (٤٣) اِلاَّ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ (٤٤) وَ اِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (٤٥) وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِنْ اٰيَةٍ
مِّنْ اٰيَاتِ رَبِّهِمْ اِلاَّ كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ
(٤٦) وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اللّٰهُ، قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ، اِنْ اَنْتُمْ اِلاَّ فِىْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٤٧) وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (٤٨) مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلاَّ صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ
يَخِصِّمُوْنَ (٤٩) فَلاَ يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ
لَآ اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ (٥٠) وَ نُفِخَ فِى
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ (٥١) قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مَّرُقَدِنَا، هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحمٰنُ وَ صَدَقَ
الُمُرُسَلُوُنَ (٥٢) اِنُ كَانَتُ اِلاَّ صَيُحَةً
وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمُ جَمِيُعٌ لَّدَيُنَا مُحضَرُوُنَ
(٥٣) فَالُيَوُمَ لاَ تُظُلَمُ نَفُسٌ شَيُئًا وَّ لاَ
تُجُزَوُنَ اِلاَّ مَا كُنُتُمُ تَعُمَلُوُنَ (٥٤) اِنَّ
اَصُحٰبَ الُجَنَّةِ الُيَوُمَ فِىُ شُغُلٍ فٰكِهُوُنَ
(٥٥) هُمُ وَ اَزُوَاجُهُمُ فِىُ ظِلٰلٍ عَلَى
الُاَرَآئِكِ مُتَّكِئُوُنَ (٥٦) لَهُمُ فِيُهَا فَاكِهَةٌ
وَّ لَهُمُ مَّا يَدَّعُوُنَ (٥٧) سَلٰمٌ، قَوُلاً مِّنُ

رَّبِّ رَّحِيُمٍ (٥٨) وَامُتَازُوُا الُيَوُمَ اَيُّهَا
الُمُجُرِمُوُنَ (٥٩) اَلَمُ اَعُهَدُ اِلَيُكُمُ يٰبَنِىٓ
اٰدَمَ اَنُ لاَّ تَعُبُدُوُا الشَّيُطٰنَ، اِنَّهٗ لَكُمُ عَدُوٌّ
مُّبِيُنٌ (٦٠) وَّ اَنِ اعُبُدُوُنِىُ، هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسُتَقِيُمٌ (٦١) وَ لَقَدُ اَضَلَّ مِنُكُمُ جِبِلاًّ
كَثِيُرًا، اَفَلَمُ تَكُوُنُوُا تَعُقِلُوُنَ (٦٢) هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِىُ كُنُتُمُ تُوُعَدُوُنَ (٦٣) اِصُلَوُهَا
الُيَوُمَ بِمَا كُنُتُمُ تَكُفُرُوُنَ (٦٤) اَلُيَوُمَ نَخُتِمُ
عَلٰى اَفُوَاهِهِمُ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيُدِيُهِمُ وَ تَشُهَدُ

اَرُجُلُهُمُ بِمَا كَانُوُا يَكُسِبُوُنَ (٦٥) وَ لَوُ
نَشَآءُ لَطَمَسُنَا عَلٰى اَعُيُنِهِمُ فَاسُتَبَقُوُا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبُصِرُوُنَ (٦٦) وَ لَوُ نَشَآءُ
لَمَسَخُنٰهُمُ عَلٰى مَكَانَتِهِمُ فَمَا اسُتَطَاعُوُا
مُضِيًّا وَّ لاَ يَرُجِعُوُنَ (٦٧) وَ مَنُ نُّعَمِّرُهُ
نُنَكِّسُهُ فِى الُخَلُقِ، اَفَلاَ يَعُقِلُوُنَ (٦٨) وَ
مَا عَلَّمُنٰهُ الشِّعُرَ وَ مَا يَنُبَغِىُ لَهٗ، اِنُ هُوَ اِلاَّ
ذِكُرٌ وَّ قُرُاٰنٌ مُّبِيُنٌ (٦٩) لِّيُنُذِرَ مَنُ كَانَ
حَيًّا وَّ يَحِقَّ الُقَوُلُ عَلَى الُكَافِرِيُنَ (٧٠)

اَوَلَمُ يَرَوُا اَنَّا خَلَقُنَا لَهُمُ مِّمَّا عَمِلَتُ اَيُدِيُنَآ
اَنُعَامًا فَهُمُ لَهَا مٰلِكُوُنَ (٧١) وَ ذَلَّلُنٰهَا لَهُمُ
فَمِنُهَا رَكُوُبُهُمُ وَ مِنُهَا يَاُكُلُوُنَ (٧٢) وَ
لَهُمُ فِيُهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ، اَفَلاَ يَشُكُرُوُنَ
(٧٣) وَاتَّخَذُوُا مِنُ دُوُنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمُ
يُنُصَرُوُنَ (٧٤) لاَ يَسُتَطِيُعُوُنَ نَصُرَهُمُ، وَ
هُمُ لَهُمُ جُنُدٌ مُّحُضَرُوُنَ (٧٥) فَلاَ
يَحُزُنُكَ قَوُلُهُمُ، اِنَّا نَعُلَمُ مَا يُسِرُّوُنَ وَ مَا
يُعُلِنُوُنَ (٧٦) اَوَلَمُ يَرَ الُاِنُسَانُ اَنَّا خَلَقُنٰهُ

Presented by Ziaraat.Com

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (۷۷) وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ، قَالَ مَنْ
يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ (۷۸) قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ، وَ هُوَ بِكُلِّ
خَلْقٍ عَلِيْمُ (۷۹) نِالَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ
الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ (۸۰) اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ، بَلٰى، وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ (۸۱)

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ (۸۲) فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۳)

سورہ فتح کی خوبیاں

اس سورۂ مبارکہ میں بے شمار خوبیاں ہیں، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جوشخص اپنی جان و مال اور عزّت و ناموس کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے اور جوشخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھتا رہے گا تو حشر کے دن خداوند عالم اس سے فرمائے گا

کہ تو میرا بندہ ہے، اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو خاص بندوں میں شامل کردو، نیز اس کو بہشت کی نعمتوں سے بہرہ منداور شراب طہور سے سیراب کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۱) لِّيَغْفِرَ لَكَ
اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ
نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا
(۲) وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا (۳) هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ، وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا (٤) لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ، وَ كَانَ ذٰلِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا (٥) وَّ يُعَذِّبَ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ
الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ،
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ، وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

Presented by Ziaraat.Com

وَ لَعَنَهُمْ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ، وَ سَآئَتْ
مَصِيْرًا (٦) وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ، وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (٧)
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا (٨)
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ،
وَ تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً (٩) اِنَّ الَّذِيْنَ
يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ، يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ، فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى
نَفْسِهٖ، وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا (١٠) سَيَقُوْلُ لَكَ
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ
اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا، يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ، قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ
نَفْعًا، بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا
(١١) بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِىْ
قُلُوْبِكُمْ وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ، وَ كُنْتُمْ قَوْمًا

بُوْرًا (١٢) وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا (١٣) وَ لِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، يَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَ كَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (١٤) سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ
اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا
نَتَّبِعْكُمْ، يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ، قُلْ
لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ،
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا، بَلْ كَانُوْا لاَ

يَفْقَهُوْنَ اِلاَّ قَلِيْلاً (١٥) قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ، فَاِنْ تُطِيْعُوْا
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا، وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٦)
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لاَ عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلاَ عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ،
وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ، وَ مَنْ يَّتَوَلَّ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (١٧) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا (١٨) وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
يَّاْخُذُوْنَهَا، وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا
(١٩) وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ
النَّاسِ عَنْكُمْ، وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (٢٠) وَّ اُخْرٰى

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا، وَ
كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (٢١) وَلَوْ
قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا (٢٢) سُنَّةَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ، وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ
اللّٰهِ تَبْدِيْلًا (٢٣) وَ هُوَ الَّذِيْ كَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ، وَ كَانَ اللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (٢٤) هُمُ الَّذِيْنَ

كَفَرُوْا وَ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ
الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ، وَ لَوْلَا
رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ
تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ، لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا (٢٥) اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا
اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا، وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا (٢٦) لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا
بِالْحَقِّ، لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ، مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ
مُقَصِّرِيْنَ، لَا تَخَافُوْنَ، فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا (٢٧)
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ، وَ كَفٰى

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا (٢٨) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، وَ
الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلاً
مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا، سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ، ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ،
وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ، كَزَرْعٍ اَخْرَجَ
شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى
سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ،

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا (٢٩)

سورۂ رحمٰن کی بلندی

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ مبارک رحمٰن کو قرآن کی دنیا کا دولہا جانو۔ نیز حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سورۂ رحمٰن کا پڑھنا ترک نہ کرو۔ یہ سورہ منافقوں کے دلوں میں نہیں ٹھہرتا۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ

السلام نے فرمایا کہ جوکوئی سورہ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے بعد لاَ بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ کہے تو مرنے پر شہید کا درجہ پائے گا اور جمعہ کے دن سورہ رحمٰن پڑھنے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ کے بعد لاَ بِشَیْءٍ مِنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور بے حد ثواب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ (١) عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ (٢) خَلَقَ
الْاِنْسَانَ (٣) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (٤) الشَّمْسُ وَ
الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (٥) وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ

يَسْجُدٰنِ (٦) وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ
الْمِيْزَانَ (٧) اَلاَّ تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ (٨) وَ
اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لاَ تُخْسِرُوا
الْمِيْزَانَ (٩) وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ
(١٠) فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ
(١١) وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ
(١٢) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٣)
خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ
(١٤) وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

(١٥) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٦)
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (١٧)
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (١٨) مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (١٩) بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا
يَبْغِيٰنِ (٢٠) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٢١) يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ
(٢٢) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٣) وَ
لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ
(٢٤) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٥)

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (٢٦) وَّ يَبْقٰى وَجْهُ
رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ (٢٧) فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٢٨) يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ
(٢٩) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٠)
سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (٣١) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٢) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا، لَا تَنْفُذُوْنَ

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (٣٣) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٣٤) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (٣٥) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٦) فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (٣٧) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٣٨) فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ
عَنْ ذَنْبِهٖ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (٣٩) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٠) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ

(٤١) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٢)
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ
(٤٣) يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ
(٤٤) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٥) وَ
لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ (٤٦) فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٧) ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ
(٤٨) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٤٩)
فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ (٥٠) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥١) فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

فَاكِهَةٍ زَوۡجٰنِ (٥٢) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٥٣) مُتَّكِئِیۡنَ عَلٰی فُرُشٍۢ
بَطَآئِنُهَا مِنۡ اِسۡتَبۡرَقٍ، وَ جَنَا الۡجَنَّتَیۡنِ دَانٍ
(٥٤) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٥)
فِیۡهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرۡفِ، لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ
قَبۡلَهُمۡ وَلاَ جَآنٌّ (٥٦) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٥٧) كَاَنَّهُنَّ الۡیَاقُوۡتُ وَالۡمَرۡجَانُ
(٥٨) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٥٩)
هَلۡ جَزَآءُ الۡاِحۡسَانِ اِلاَّ الۡاِحۡسَانُ (٦٠)

فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦١) وَ مِنۡ
دُوۡنِهِمَا جَنَّتٰنِ (٦٢) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ (٦٣) مُدۡهَآمَّتٰنِ (٦٤) فَبِاَیِّ الٰآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٥) فِیۡهِمَا عَیۡنٰنِ
نَضَّاخَتٰنِ (٦٦) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٦٧) فِیۡهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخۡلٌ وَّ رُمَّانٌ
(٦٨) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٦٩)
فِیۡهِنَّ خَیۡرٰتٌ حِسَانٌ (٧٠) فَبِاَیِّ الٰآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧١) حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی

الۡخِیَامِ (٧٢) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٧٣) لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلاَ جَآنٌّ
(٧٤) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (٧٥)
مُتَّكِئِیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ عَبۡقَرِیٍّ
حِسَانٍ (٧٦) فَبِاَیِّ الٰآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
(٧٧) تَبٰرَكَ اسۡمُ رَبِّكَ ذِی الۡجَلٰلِ وَ
الۡاِكۡرَامِ (٧٨)

سورہ واقعہ کی فضیلت

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے گا تو جس وقت وہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا، اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمکے گا اور امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے گا اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی ڈال دیگا وہ فقیری نہیں دیکھیں گا اور نہ محتاج ہوگا۔ نیز دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور حضرت امیر المؤمنینؑ کے رفقاء میں شمار ہوگا منقول ہے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

کہ عثمان ابن عفّان جب عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو گئے تو عثمان نے ان سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی! پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے! پوچھا کچھ تمہاری مالی اعانت کروں! کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو تم نے میری کمک کی نہیں اور اب جو مجھے احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتے ہو۔ عثمان نے کہا تمہارے بیٹوں کو کچھ دے دوں؟ کہا ان کو بھی ضرورت نہیں ہے اس واسطے کہ میں نے ان کو سورہ واقعہ تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں، اور میں نے جناب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو پڑھے وہ ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ خداوند عالم اسے وسعت رزق عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیئے اور ہر شب کو تین مرتبہ اس سورے کی تلاوت کی جائے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلاَلاً طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضِيْحَتَيِ الْفَقْرِ وَ الدَّيْنِ

وَادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (١) لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ
(٢) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (٣) اِذَا رُجَّتِ
الْاَرْضُ رَجًّا (٤) وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا
(٥) فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا (٦) وَّ كُنْتُمْ
اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً (٧) فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ، مَآ
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ (٨) وَ اَصْحٰبُ

الْمَشْئَمَةِ، مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (٩) وَ
السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ (١٠) اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ
(١١) فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (١٢) ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ (١٣) وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (١٤)
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ (١٥) مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا
مُتَقٰبِلِيْنَ (١٦) يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ (١٧) بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ، وَ
كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ (١٨) لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا
وَلَا يُنْزِفُوْنَ (١٩) وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

(٢٠) وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ (٢١) وَ
حُوْرٌ عِيْنٌ (٢٢) كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ
(٢٣) جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٢٤) لاَ
يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لاَ تَاْثِيْمًا (٢٥) اِلاَّ
قِيلاً سَلٰمًا سَلٰمًا (٢٦) وَ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ، مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ (٢٧) فِیْ
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ (٢٨) وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ
(٢٩) وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ (٣٠) وَّ مَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ (٣١) وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ (٣٢) لاَّ

مَقْطُوْعَةٍ وَّ لاَ مَمْنُوْعَةٍ (٣٣) وَّ فُرُشٍ
مَّرْفُوْعَةٍ (٣٤) اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً (٣٥)
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا (٣٦) عُرُبًا اَتْرَابًا
(٣٧) لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ (٣٨) ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ (٣٩) وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ (٤٠) وَ
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ، مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
(٤١) فِیْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ (٤٢) وَّ ظِلٍّ
مِّنْ يَّحْمُوْمٍ (٤٣) لَّا بَارِدٍ وَّ لاَ كَرِيْمٍ
(٤٤) اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ

(٤٥) وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ (٤٦) وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ، اَئِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ (٤٧) اَوَ
اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ (٤٨) قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ (٤٩) لَمَجْمُوْعُوْنَ، اِلٰى مِيْقَاتِ
يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (٥٠) ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ (٥١) لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ (٥٢) فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ (٥٣)
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ (٥٤) فَشٰرِبُوْنَ

شُرْبَ (٥٥) الْهِيْمِ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ
(٥٦) نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلاَ تُصَدِّقُوْنَ
(٥٧) اَفَرَئَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ (٥٨) ءَاَنْتُمْ
تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ (٥٩) نَحْنُ
قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ
(٦٠) عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ
فِیْ مَا لاَ تَعْلَمُوْنَ (٦١) وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ
النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلاَ تَذَكَّرُوْنَ (٦٢)
اَفَرَئَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ (٦٣) ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ (٦٤) لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ (٦٥) اِنَّا
لَمُغْرَمُوْنَ (٦٦) بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ
(٦٧) اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ (٦٨)
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْزِلُوْنَ (٦٩) لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ (٧٠) اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ
تُوْرُوْنَ (٧١) ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ
نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (٧٢) نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ (٧٣) فَسَبِّحْ
بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ (٧٤) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ
النُّجُوْمِ (٧٥) وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ
عَظِیْمٌ (٧٦) اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌ (٧٧) فِیْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ (٧٨) لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ (٧٩) تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ
(٨٠) اَفَبِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ
(٨١) وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ
(٨٢) فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ (٨٣) وَ

اَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ (٨٤) وَ نَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَیْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ (٨٥) فَلَوْلَآ
اِنْ كُنْتُمْ غَیْرَ مَدِیْنِیْنَ (٨٦) تَرْجِعُوْنَهَا اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ (٨٧) فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ (٨٨) فَرَوْحٌ وَّ رَیْحَانٌ وَّ جَنَّتُ
نَعِیْمٍ (٨٩) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْیَمِیْنِ (٩٠) فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْیَمِیْنِ (٩١) وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِیْنَ الضَّآلِّیْنَ (٩٢) فَنُزُلٌ مِّنْ

حَمِیْمٍ (٩٣) وَّ تَصْلِیَةُ جَحِیْمٍ (٩٤) اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْیَقِیْنِ (٩٥) فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِیْمِ (٩٦)

سورہ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات پائے گا۔ ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور جناب یوسف جیسا حسن پائے گا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ

Presented by Ziaraat.Com

سورۂ ملک سورہ مانعہ ہے اس لئے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے
والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورۂ
ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقت شب پڑھے تو
صاحب برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس
سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں
جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو
وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی
پناہ میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ
عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'انہا وقیة من عذاب القبر۔'

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ، وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرُ (١) ۨالَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ
الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلاً، وَ هُوَ
الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ (٢) الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا، مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ، فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ
فُطُوْرٍ (٣) ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَ هُوَ حَسِيْرٌ (٤) وَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا
رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ
السَّعِيْرِ (٥) وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ، وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ (٦) اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا
سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِىَ تَفُوْرُ (٧) تَكَادُ
تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ، كُلَّمَآ اُلْقِىَ فِيْهَا فَوْجٌ
سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ (٨) قَالُوْا
بَلٰى قَدْ جَآئَنَا نَذِيْرٌ، فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنْ شَىْءٍ، اِنْ اَنْتُمْ اِلاَّ فِىْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ

(٩) وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا
فِىْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (١٠) فَاعْتَرَفُوْا
بِذَنْبِهِمْ، فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (١١)
اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ (١٢) وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ
اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
(١٣) اَلاَ يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ (١٤) هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ
الْاَرْضَ ذَلُوْلاً فَامْشُوْا فِىْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا

Presented by Ziaraat.Com

مِنْ رِّزْقِهٖ، وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ (١٥) ئَاَمِنْتُمْ مَّنْ
فِى السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا
هِىَ تَمُوْرُ (١٦) اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِى السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا، فَسَتَعْلَمُوْنَ
كَيْفَ نَذِيْرِ (١٧) وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ (١٨) اَوَلَمْ يَرَوْا
اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ، مَا
يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ، اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ
بَصِيْرٌ (١٩) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ، اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
اِلَّا فِىْ غُرُوْرٍ (٢٠) اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ، بَلْ لَّجُّوْا فِىْ
عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ (٢١) اَفَمَنْ يَّمْشِىْ مُكِبًّا عَلٰى
وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِىْ سَوِيًّا عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (٢٢) قُلْ هُوَ الَّذِىْٓ
اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ
الْاَفْئِدَةَ، قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ (٢٣) قُلْ هُوَ
الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

(٢٤) وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ (٢٥) قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ
اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ (٢٦) فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً
سِيْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا
الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ (٢٧) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
اَهْلَكَنِىَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا، فَمَنْ
يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (٢٨) قُلْ
هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا،
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (٢٩)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ
يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (٣٠)

سورۂ مزّمّل کے خصوصیات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزّمّل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ سورہ اس کے نیک افعال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز

Presented by Ziaraat.Com

محتاج نہ ہوگا۔ نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد نماز عشاء اس سورۃ کو گیارہ بار پڑھے تو اسے خوش حالی نصیب ہو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ (١) قُمِ الَّيۡلَ اِلاَّ قَلِيۡلاً (٢)
نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلاً (٣) اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ
وَ رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلاً (٤) اِنَّا سَنُلۡقِىۡ
عَلَيۡكَ قَوۡلاً ثَقِيۡلاً (٥) اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ
اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِيۡلاً (٦) اِنَّ لَكَ فِى

النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلاً (٧) وَاذۡكُرِ اسۡمَ
رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلاً (٨) رَبُّ الۡمَشۡرِقِ
وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلاً
(٩) وَ اصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ
هَجۡرًا جَمِيۡلاً (١٠) وَ ذَرۡنِىۡ وَ الۡمُكَذِّبِيۡنَ
اُولِى النَّعۡمَةِ وَ مَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلاً (١١) اِنَّ
لَدَيۡنَاۤ اَنۡكَالاً وَّ جَحِيۡمًا (١٢) وَّ طَعَامًا ذَا
غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيۡمًا (١٣) يَوۡمَ تَرۡجُفُ
الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ كَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِيۡبًا

مَّهِيۡلاً (١٤) اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ رَسُوۡلاً،
شَاهِدًا عَلَيۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ
رَسُوۡلاً (١٥) فَعَصٰى فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ
فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِيۡلاً (١٦) فَكَيۡفَ تَتَّقُوۡنَ
اِنۡ كَفَرۡتُمۡ يَوۡمًا يَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِيۡبًا (١٧)
ۨالسَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ، كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلاً
(١٨) اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ، فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلاً (١٩) اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ
تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ

طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ، وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ
وَ النَّهَارَ، عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ
عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَئُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ، عَلِمَ
اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى وَ اٰخَرُوۡنَ
يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ
اللّٰهِ وَ اٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ،
فَاقۡرَئُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ وَ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا، وَ مَا
تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اللّٰہِ ھُوَ خَیْرًا وَّ اَعْظَمُ اَجْرًا، وَ اسْتَغْفِرُوا
اللّٰہَ، اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (۲۰)

سورۂ مدّثر کے امتیازات

مجمع البیان میں بروایت ابی ابن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآب کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس نیکیاں عطا فرمائے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس سورے کو پڑھے

تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خداؐ کے ساتھ آپؐ کے درجہ میں جگہ دے نیز اس کے پڑھنے سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہیں ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص پابندی سے یہ سورہ پڑھتا رہے تو اسے اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعاء کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا موت نہیں آئے گی! جو شخص مداومت کرے اور آخر میں حاجت کے لئے دعاء کرے گا وہ بر آئے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ (۱) قُمْ فَاَنْذِرْ (۲) وَ رَبَّكَ

فَكَبِّرْ (۳) وَ ثِیَابَكَ فَطَهِّرْ (۴) وَ الرُّجْزَ
فَاهْجُرْ (۵) وَ لَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ (۶) وَ
لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ (۷) فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ (۸)
فَذٰلِكَ یَوْمَئِذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ (۹) عَلَی
الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ (۱۰) ذَرْنِیْ وَ مَنْ
خَلَقْتُ وَحِیْدًا (۱۱) وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا
مَّمْدُوْدًا (۱۲) وَّ بَنِیْنَ شُهُوْدًا (۱۳) وَّ
مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا (۱۴) ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ
اَزِیْدَ (۱۵) كَلَّا، اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا

(۱۶) سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا (۱۷) اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ
قَدَّرَ (۱۸) فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ (۱۹) ثُمَّ قُتِلَ
كَیْفَ قَدَّرَ (۲۰) ثُمَّ نَظَرَ (۲۱) ثُمَّ عَبَسَ
وَ بَسَرَ (۲۲) ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ (۲۳)
فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ (۲۴) اِنْ
هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ (۲۵) سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ
(۲۶) وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ (۲۷) لَا تُبْقِیْ
وَلَا تَذَرُ (۲۸) لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (۲۹) عَلَیْهَا
تِسْعَةَ عَشَرَ (۳۰) وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

النَّارِ اِلاَّ مَلٰٓئِكَةً، وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلاَّ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا، لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّ لاَ
يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَ
لِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ
الْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلاً،
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِىْ مَنْ
يَّشَآءُ، وَ مَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلاَّ هُوَ، وَ مَا
هِىَ اِلاَّ ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ (٣١) كَلاَّ وَ الْقَمَرِ

(٣٢) وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ (٣٣) وَ الصُّبْحِ اِذَآ
اَسْفَرَ (٣٤) اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ (٣٥)
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ (٣٦) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (٣٧) كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا
كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ (٣٨) اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ
(٣٩) فِىْ جَنّٰتٍ، يَتَسَآئَلُوْنَ (٤٠) عَنِ
الْمُجْرِمِيْنَ (٤١) مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ
(٤٢) قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ (٤٣) وَ
لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ (٤٤) وَ كُنَّا

نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ (٤٥) وَ كُنَّا
نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (٤٦) حَتّٰى اَتٰنَا الْيَقِيْنُ
(٤٧) فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ
(٤٨) فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ
(٤٩) كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (٥٠) فَرَّتْ
مِنْ قَسْوَرَةٍ (٥١) بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ
مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً (٥٢) كَلاَّ،
بَلْ لاَّ يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ (٥٣) كَلَّآ اِنَّهٗ
تَذْكِرَةٌ (٥٤) فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ (٥٥) وَ مَا

يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ، هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (٥٦)

سورۂ دہر کی اچھائیاں

تفسیر برہان میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اس کا پانی پئے گا تو وہ اپنے مرض سے شفاء پائے گا اور جو اس سورے کو پڑھے گا تو جزا کے طور پر اسے جنت حاصل ہوگی اور جو کوئی اس سورے کی مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے
کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے سے عاجز ہو
تو لکھوائے اور دھو کر پیئے۔ اور جو شخص اس کو لڑائی میں
پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ حضرت امام علی نقی علیہ
السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا
چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ دہر پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

هَلۡ اَتٰى عَلَى الۡاِنۡسَانِ حِيۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ
يَكُنۡ شَيۡـًٔا مَّذۡكُوۡرًا (۱) اِنَّا خَلَقۡنَا
الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ، نَّبۡتَلِيۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ

سَمِيۡعًا بَصِيۡرًا (۲) اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا
شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوۡرًا (۳) اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا
لِلۡكٰفِرِيۡنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغۡلٰلًا وَّ سَعِيۡرًا (٤)
اِنَّ الۡاَبۡرَارَ يَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ كَاۡسٍ كَانَ
مِزَاجُهَا كَافُوۡرًا (٥) عَيۡنًا يَّشۡرَبُ بِهَا
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِيۡرًا (٦) يُوۡفُوۡنَ
بِالنَّذۡرِ وَ يَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا
(۷) وَ يُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسۡكِيۡنًا
وَّ يَتِيۡمًا وَّ اَسِيۡرًا (۸) اِنَّمَا نُطۡعِمُكُمۡ لِوَجۡهِ

اللّٰهِ لَا نُرِيۡدُ مِنۡكُمۡ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوۡرًا (۹)
اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا يَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِيۡرًا
(۱۰) فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الۡيَوۡمِ وَ لَقّٰهُمۡ
نَضۡرَةً وَّ سُرُوۡرًا (۱۱) وَ جَزٰهُمۡ بِمَا صَبَرُوۡا
جَنَّةً وَّ حَرِيۡرًا (۱۲) مُّتَّكِـِٕيۡنَ فِيۡهَا عَلَى
الۡاَرَآئِكِ، لَا يَرَوۡنَ فِيۡهَا شَمۡسًا وَّ لَا
زَمۡهَرِيۡرًا (۱۳) وَ دَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَ
ذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا (۱٤) وَ يُطَافُ
عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّ اَكۡوَابٍ كَانَتۡ

قَوَارِيۡرَا (۱٥) قَوَارِيۡرَا مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا
تَقۡدِيۡرًا (۱٦) وَ يُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ
مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا (۱۷) عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى
سَلۡسَبِيۡلًا (۱۸) وَ يَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ
مُّخَلَّدُوۡنَ، اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا
مَّنۡثُوۡرًا (۱۹) وَ اِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّ
مُلۡكًا كَبِيۡرًا (۲۰) عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ
خُضۡرٌ وَّ اِسۡتَبۡرَقٌ، وَّ حُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ
فِضَّةٍ، وَ سَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا (۲۱)

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

إِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ
مَّشْكُوْرًا (٢٢) إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلاً (٢٣) فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ
وَلاَ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا (٢٤) وَ
اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً (٢٥) وَ
مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيْلاً
(٢٦) إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ يَذَرُوْنَ
وَرَآءَ هُمْ يَوْمًا ثَقِيْلاً (٢٧) نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ، وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

تَبْدِيْلاً (٢٨) إِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ، فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلاً (٢٩) وَ مَا تَشَآءُوْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا (٣٠) يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ
رَحْمَتِهٖ، وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا
(٣١)

سورہ نباء کی رفعت

اس سورے کو معصرات اور تساءلون بھی کہتے ہیں۔
امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص اس سورے کو پابندی سے ہر روز پڑھے گا اس کو اسی سال حج بیت اللہ کا شرف حاصل ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (١) عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ (٢)
الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ (٣) كَلاَّ
سَيَعْلَمُوْنَ (٤) ثُمَّ كَلاَّ سَيَعْلَمُوْنَ (٥) اَلَمْ

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (٦) وَّ الْجِبَالَ اَوْتَادًا
(٧) وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا (٨) وَّ جَعَلْنَا
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا (٩) وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا
(١٠) وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (١١) وَّ بَنَيْنَا
فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا (١٢) وَّ جَعَلْنَا
سِرَاجًا وَّهَّاجًا (١٣) وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ
الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا (١٤) لِّنُخْرِجَ بِهٖ
حَبًّا وَّ نَبَاتًا (١٥) وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا (١٦) اِنَّ
يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا (١٧) يَّوْمَ يُنْفَخُ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

فِی الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (۱۸) وَّ فُتِحَتِ
السَّمَآءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا (۱۹) وَّ سُیِّرَتِ
الْجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًا (۲۰) اِنَّ جَهَنَّمَ
کَانَتْ مِرْصَادًا (۲۱) لِّلطَّاغِیْنَ مَاٰبًا
(۲۲) لّٰبِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًا (۲۳) لَا یَذُوْقُوْنَ
فِیْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا (۲۴) اِلَّا حَمِیْمًا وَّ
غَسَّاقًا (۲۵) جَزَآءً وِّفَاقًا (۲۶) اِنَّهُمْ
کَانُوْا لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا (۲۷) وَّ کَذَّبُوْا
بِاٰیٰتِنَا کِذَّابًا (۲۸) وَ کُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ

کِتٰبًا (۲۹) فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِیْدَکُمْ اِلَّا عَذَابًا
(۳۰) اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا (۳۱) حَدَآئِقَ وَ
اَعْنَابًا (۳۲) وَّ کَوَاعِبَ اَتْرَابًا (۳۳) وَّ
کَاْسًا دِهَاقًا (۳۴) لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا
وَّ لَا کِذّٰبًا (۳۵) جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً
حِسَابًا (۳۶) رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ
مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِکُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا
(۳۷) یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ صَفًّا، لَّا
یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ

صَوَابًا (۳۸) ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ، فَمَنْ شَآءَ
اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ مَاٰبًا (۳۹) اِنَّآ اَنْذَرْنٰکُمْ
عَذَابًا قَرِیْبًا، یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ
وَ یَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرٰبًا (۴۰)

آیت الکرسی کی تاثیر

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پابندی سے پڑھے گا خداوند عالم اس کے قلب کو حکمت، ایمان، خلوص، توکّل اور وقار سے بھردے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب

باراں سے لکھ کر پئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دور ہوجائے گی نیز وسوسہ شیاطین اور نسیاں سے نجات پائیگا اور جو اس کو تعویذ بنا کر پہنے گا وہ جانورانِ وحشی، حشرات الارض، سحر اور ہر مرض سے بچا رہے گا اور جو آیۃ الکرسی کا ورد کرے گا وہ عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی
الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ، یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ، وَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

لاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلاَّ بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ، وَ لاَ يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ، قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ، فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، لاَ انْفِصَامَ لَهَا، وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ، وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْآ اَوْلِيٰئُهُمُ الطَّاغُوْتُ

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۔

دعائے صنمی قریش کا حاصل

ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں مسجد میں گیا تا کہ نماز شب وہیں ادا کروں۔ چنانچہ میں نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو نماز میں مشغول دیکھا۔ ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسن عبادت دیکھنے اور قرآن کی آواز سننے لگا۔ حضرت نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع و وتر پڑھی پھر کچھ اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں

سنی تھی۔ جب حضرتؑ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ میری جان آپ پر قربان ہو! یہ کیا دعا تھی! فرمایا کہ یہ "دعائے صنمی قریش" تھی۔ اور فرمایا "قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمدؐ اور علیؑ کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے گا اس کو ایسا اجر نصیب ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرتؐ کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا ہو اور حضرت کے روبرو شہید ہوا ہو نیز اس کو ایک سو حج اور عمرے کا ثواب ملے گا جو حضرت کے ساتھ بجا لائے گئے ہوں اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب بھی حاصل ہوگا نیز قیامت کے دن اس کا حشر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے

ساتھ ہوگا اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ کہ وہ آسمان کے ستاروں، صحرا کی ریت کے ذرّوں، اور تمام درختوں کے پتّوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں! نیز وہ شخص قبر کے عذاب سے امان میں ہوگا قبر میں بہشت کا ایک دروازہ کھول دیا جائے گا۔

جس حاجت کے لئے وہ یہ دعا پڑھے گا، انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اے ابن عبّاس! اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اس دعا کو پڑھے نجات حاصل ہوگی۔"

Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ
الۡعَنۡ صَنَمَىۡ قُرَيۡشٍ وَ جِبۡتَيۡهَا وَ طَاغُوۡتَيۡهَا
وَ اِفۡكَيۡهَا وَ ابۡنَتَيۡهَا الَّذِيۡنَ خَالَفَا اَمۡرَكَ وَ
اَنۡكَرَا وَحۡيَكَ وَ جَحَدَا اِنۡعَامَكَ وَ عَصَيَا
رَسُوۡلَكَ وَ قَلَّبَا دِيۡنَكَ وَ حَرَّفَا كِتَابَكَ وَ
اَحَبَّا اَعۡدَآئَكَ وَ جَحَدَ اٰلَآئَكَ وَ عَطَّلَا
اَحۡكَامَكَ وَ اَبۡطَلَا فَرَآئِضَكَ وَ اَلۡحَدَا فِىۡ
اٰيَاتِكَ وَ عَادَيَا اَوۡلِيَآئَكَ وَ وَالَيَا اَعۡدَآئَكَ وَ

خَرَّبَا بِلَادَكَ وَ اَفۡسَدَا عِبَادَكَ اَللّٰهُمَّ
الۡعَنۡهُمَا وَ اَتۡبَاعَهُمَا وَ اَوۡلِيَآئَهُمَا وَ
اَشۡيَاعَهُمَا وَ مُحِبِّيۡهِمَا فَقَدۡ اَخۡرَبَا بَيۡتَ
النُّبُوَّةِ وَ رَدَمَا بَابَهٗ وَ نَقَضَا سَقۡفَهٗ وَ اَلۡحَقَا
سَمَآئَهٗ بِاَرۡضِهٖ وَ عَالِيَهٗ بِسَافِلِهٖ وَ ظَاهِرَهٗ
بِبَاطِنِهٖ وَ اسۡتَاۡصَلَا اَهۡلَهٗ وَ اَبَادَ اَنۡصَارَهٗ وَ
قَتَلَا اَطۡفَالَهٗ وَ اَخۡلَيَا مِنۡبَرَهٗ مِنۡ وَ صِيِّهٖ وَ
وَارِثِ عِلۡمِهٖ وَ جَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَ اَشۡرَكَا
بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمۡ ذَنۡبَهُمَا وَ خَلِّدۡهُمَا فِىۡ سَقَرَ

وَ مَا اَدۡرَاكَ مَا سَقَرُ لَا تُبۡقِىۡ وَ لَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ
الۡعَنۡهُمۡ بِعَدَدِ كُلِّ مُنۡكَرٍ اَتَوۡهُ وَحَقٍّ اَخۡفَوۡهُ
وَ مِنۡبَرٍ عَلَوۡهُ وَ مُؤۡمِنٍ اَرۡجَوۡهُ وَ مُنَافِقٍ وَلَّوۡهُ
وَ وَلِىٍّ اٰذَوۡهُ وَ طَرِيۡدٍ اٰوَوۡهُ وَ صَادِقٍ طَرَدُوۡهُ
وَ كَافِرٍ نَصَرُوۡهُ وَ اِمَامٍ قَهَرُوۡهُ وَ فَرۡضٍ
غَيَّرُوۡهُ وَ اَثَرٍ اَنۡكَرُوۡهُ وَ شَرٍّ اٰثَرُوۡهُ وَ دَمٍ
اَرَاقُوۡهُ وَ خَيۡرٍ بَدَّلُوۡهُ وَ كُفۡرٍ نَصَبُوۡهُ وَ
كِذۡبٍ دَلَّسُوۡهُ وَ اِرۡثٍ غَصَبُوۡهُ وَ فَىۡءٍ
اقۡتَطَعُوۡهُ وَ سُحۡتٍ اَكَلُوۡهُ وَ خُمۡسٍ

اِسۡتَحَلُّوۡهُ وَ بَاطِلٍ اَسَّسُوۡهُ وَ جَوۡرٍ بَسَطُوۡهُ وَ
نِفَاقٍ اَسَرُّوۡهُ وَ غَدۡرٍ اَضۡمَرُوۡهُ وَ ظُلۡمٍ
نَشَرُوۡهُ وَ وَعۡدٍ اَخۡلَفُوۡهُ وَ اَمَانَةٍ خَانُوۡهُ وَ
عَهۡدٍ نَقَضُوۡهُ وَ حَلَالٍ حَرَّمُوۡهُ وَ حَرَامٍ
اَحَلُّوۡهُ وَ بَطۡنٍ فَتَقُوۡهُ وَ جَنِيۡنٍ اَسۡقَطُوۡهُ وَ
ضِلَعٍ دَقُّوۡهُ وَ صَكٍّ مَزَّقُوۡهُ وَ شَمۡلٍ بَدَّدُوۡهُ
وَ عَزِيۡزٍ اَذَلُّوۡهُ وَ ذَلِيۡلٍ اَعَزُّوۡهُ وَ حَقٍّ مَنَعُوۡهُ وَ
كِذۡبٍ دَلَّسُوۡهُ وَ حُكۡمٍ قَلَّبُوۡهُ وَ اِمَامٍ
خَالَفُوۡهُ اَللّٰهُمَّ الۡعَنۡهُمَا بِعَدَدِ كُلِّ اٰيَةٍ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

حَرَّفُوْهَا وَ فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَ سُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا
وَ اَحْكَامٍ عَطَّلُوْهَا وَ رُسُوْمٍ قَطَعُوْهَا وَ
وَصِيَّةٍ بَدَّلُوْهَا وَ اُمُوْرٍ ضَيَّعُوْهَا وَ بَيْعَةٍ
نَكَثُوْهَا وَ شَهَادَاتٍ كَتَمُوْهَا وَ دَعْوَآءٍ
اَبْطَلُوْهَا وَ بَيِّنَةٍ اَنْكَرُوْهَا وَ حِيْلَةٍ اَحْدَثُوْهَا
وَ خِيَانَةٍ اَوْرَدُوْهَا وَ عَقَبَةٍ اِرْتَقُوْهَا وَ دِبَابٍ
دَحْرَجُوْهَا وَ اَزْيَافٍ لَزِمُوْهَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمَا
فِىْ مَكْنُوْنِ السِّرِّ وَ ظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا
كَثِيْرًا اَبَدًا دَآئِمًا دَآئِبًا سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ

لِاَمَدِهٖ وَ لَا نَفَادَ لِعَدَدِهٖ لَعْنًا يَّعُوْدُ اَوَّلُهٗ وَ لَا
يَنْقَطِعُ اٰخِرُهٗ لَهُمْ وَ لِاَعْوَانِهِمْ وَ اَنْصَارِهِمْ
وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ مُوَالِيْهِمْ وَ الْمُسْلِمِيْنَ لَهُمْ وَ
الْمَائِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَ النَّاهِقِيْنَ بِاحْتِجَاجِهِمْ وَ
النَّاهِضِيْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَ الْمُقْتَدِيْنَ
بِكَلَامِهِمْ وَ الْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ۔

چار مرتبہ کہیے

اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا يَّسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ
النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

چار مرتبہ کہیے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ
حَرَامِكَ وَ اَعِذْنِىْ مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّىْ
اَسَأْتُ وَ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَ اعْتَرَفْتُ
بِذُنُوْبِىْ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ
لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَّفْسِىْ لَكَ الْعُتْبٰى لَا
اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَىَّ بِالْمَغْفِرَةِ وَ
الْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ مَغْفِرَتِكَ وَ

كَرَمِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهٖ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

تعقیبات بعد از ہر نماز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ
الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ سُبْحَانَ
مَنْ لاَّ يَعْتَدِىْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ
مَنْ لاَّ يَأْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ
سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ
قَلْبِىْ نُوراً وَّ بَصَراً وَّ فَهْمًا وَّ عِلْمًا اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

تعقیبات نماز فجر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ
بِالْعِبَادِ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا لَآ اِلٰهَ
اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ
نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ
يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَّا شَآءَ اللّٰهُ لاَ حَوْلَ وَ لاَ
قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لاَ مَا شَآءَ النَّاسُ
مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ اِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ
مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ
الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ هُوَ
حَسْبِىْ حَسْبِىْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِىْ حَسْبِىْ
مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِىْ حَسْبِىْ

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

تعقیبات نماز ظہر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ، وَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

كُلِّ بِرٍّ، وَ السَّلاَمَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اَللّٰهُمَّ لاَ
تَدَعْ لِىْ ذَنْبًا اِلاَّ غَفَرْتَهٗ، وَ لاَ هَمًّا اِلاَّ
فَرَّجْتَهٗ، وَ لاَ سُقْمًا اِلاَّ شَفَيْتَهٗ، وَ لاَ عَيْبًا اِلاَّ
سَتَرْتَهٗ، وَ لاَ رِزْقًا اِلاَّ بَسَطْتَهٗ وَ لاَ خَوْفًا اِلاَّ
اٰمَنْتَهٗ، وَ لاَ سُوْٓءً اِلاَّ صَرَفْتَهٗ، وَ لَآ حَاجَةً هِىَ
لَكَ رِضًا وَّ لِىَ فِيْهَا صَلاَحٌ، اِلاَّ قَضَيْتَهَا، يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

تعقیبات نماز عصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لاَّ تَشْبَعُ، وَ
مِنْ قَلْبٍ لاَّ يَخْشَعُ، وَ مِنْ عِلْمٍ لاَّ يَنْفَعُ، وَ
مِنْ صَلٰوةٍ لاَّ تُرْفَعُ، وَ مِنْ دُعَآءٍ لاَّ يُسْمَعُ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ، وَ
الْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَ الرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ، لاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تعقیبات نماز مغرب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ
عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَ مِنْ
كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ الرِّضْوَانَ فِى

دَارِ السَّلاَمِ وَ جِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
وَآلِهِ السَّلاَمُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ
لآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تعقیبات نماز عشاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِىْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِىْ وَ
اِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِىْ
فَاَجُوْلُ فِىْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَآ اَنَا

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

طَالِبٌ كَالْحَيْرانِ لاَ اَدْرِیْ اَفِیْ سَهْلٍ هُوَ اَمْ
فِیْ جَبَلٍ اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ اَمْ فِیْ بَرٍّ
اَمْ فِیْ بَحْرٍ وَ عَلٰی یَدَیْ مَنْ وَ مِنْ قِبَلِ مَنْ
وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَ اَسْبَابَهٗ
بِیَدِكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ وَ
تُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ آلِهٖ وَاجْعَلْ یَا رَبِّ رِزْقَكَ لِیْ وَاسِعًا وَ
مَطْلَبَهٗ سَهْلاً وَمَأْخَذَهٗ قَرِیْبًا وَ لاَ تُعَنِّنِیْ
بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِیْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِیٌّ

عَنْ عَذَابِیْ وَ اَنَا فَقِیْرٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰی عَبْدِكَ
بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ۔

چند مجرب دعائیں بعد از نماز

دعائے طلب رزق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ یَا سَبَبَ مَنْ لاَ سَبَبَ لَهٗ یَا سَبَبَ كُلِّ
ذِیْ سَبَبٍ یَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ بِغَیْرِ سَبَبٍ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَغْنِنِیْ
بِحَلاَلِكَ وَ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ

مَعْصِیَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا وَفِیُّ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعائے حفظ ایمان

یہ آخرت کے لئے فائدہ مند ہے اور نماز کی قبولیت میں مدد کرتی ہے۔ رحمت الٰہی اور نجات حاصل ہوتی ہے۔ دعا اس طرح ہے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَضِیۡتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ نَبِیًّا وَ بِالۡاِسۡلَامِ دِیۡنًا وَ بِالۡقُرۡآنِ کِتَابًا وَ بِالۡکَعۡبَۃِ قِبۡلَۃً وَ بِعَلِیٍّ وَلِیًّا وَّ اِمَامًا وَ بِالۡحَسَنِ وَ الۡحُسَیۡنِ وَ عَلِیِّ بۡنِ الۡحُسَیۡنِ وَ مُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَ جَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوۡسَی بۡنِ جَعۡفَرٍ وَ عَلِیِّ بۡنِ مُوۡسٰی وَ مُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَ عَلِیِّ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَ الۡحَسَنِ بۡنِ عَلِیٍّ وَ الۡحُجَّۃِ بۡنِ الۡحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَئِمَّۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ

رَضِیۡتُ بِھِمۡ اَئِمَّۃً فَارۡضِنِیۡ لَھُمۡ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

دعائے فرج

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ کُنۡ لِّوَلِیِّکَ الۡحُجَّۃِ بۡنِ الۡحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی آبَائِہٖ فِیۡ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَ فِیۡ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَّ حَافِظًا وَّ

قَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِیۡلاً وَّ عَیۡنًا حَتّٰی تُسۡکِنَہٗ اَرۡضَکَ طَوۡعًا وَ تُمَتِّعَہٗ فِیۡھَا طَوِیۡلاً۔

دعائے غریق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِکَ۔

نادِ علی صغیر

نَادِ عَلِیًّا مَظۡھَرَ الۡعَجَآئِبِ تَجِدۡہُ عَوۡنًا لَّکَ فِی النَّوَآئِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنۡجَلِیۡ بِعَظَمَتِکَ یَا اَللّٰہُ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

قنوت میں پڑھی جانے والی آیتیں

(۱) کوئی بھی نیک کام کرنے کے بعد، واجب یا مستحب نماز کے قنوت میں تلاوت قرآن یا کوئی رفع حاجت کے لئے اس آیت کی تلاوت کریں:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا، اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(۲) عام طور سے یہ آیت نماز کے قنوت میں پڑھی جاتی ہے اور طواف کعبہ کے دوران بھی اسکی تلاوت کی جاتی ہے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۳) ایمان کو پختہ کرنے کے لئے یہ آیت ہر واجب اور سنت نماز کے قنوت میں پڑھیں:

رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(۴) ہر واجب نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے اولاد مطیع اور پرہیز گار ہوتی ہے:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً، اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔

(۵) رفع بلاء کے لئے اور صحیح طرح حکم خدا پر عمل کرنے کے لئے پڑھیں:

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(۶) نماز شب کے قنوت میں یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلاً، سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

(۷) روز قیامت اللہ کی نعمتیں حاصل کرنے کے لئے یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ، اِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

(۸) ہر نماز کے قنوت میں یہ دعا پڑھنا چاہئے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

(۹) والدین کے لئے یہ بہترین دعا ہے خواہ اس دنیا میں ہو یا نہیں۔ ہر وقت اور ہر نماز میں یہ دعا پڑھنا چاہئے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۔

(۱۰) علم بڑھانے کے لئے ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا سات (۷) مرتبہ پڑھیں:

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔

(۱۱) اسے آیت الکریمہ کہتے ہیں۔ حضرت یونسؑ نے اسکی تلاوت مچھلی کے بطن میں کی تھی۔ کسی بھی جائز طلب حاجت کے لئے پڑھ سکتے ہیں:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْـتَ سُبْحٰـنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

دعائے کمیلؒ

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ''ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ میں جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام تشریف رکھتے تھے، کمیل ابن زیاد نخعی نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرما دیجئے۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ جو شخص نیمۂ شعبان کو شب بیداری

کرے اور اس دُعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا مطلب بیان کرے حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل تم اس دُعا کو حفظ کرلو اور ہر شب جمعہ اسے پڑھا کرو اگر ہر شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ ہی پڑھ لو یہ دُعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہ صغیرہ وکبیرہ اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین و دنیا کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّ ذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ بِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَّ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّ بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّ بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِىْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَىْءٍ وَّ
بِعِلْمِكَ الَّذِىْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ وَّ بِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِىْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَىْءٍ يَا نُوْرُ يَا
قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ يَا آخِرَ الْاٰخِرِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُنْزِلُ النِّقَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَحْبِسُ
الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَقْطَعُ

الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُنْزِلُ
الْبَلَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ
كُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَقَرَّبُ
اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ
وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِىْ مِنْ قُرْبِكَ وَ
اَنْ تُوْزِعَنِىْ شُكْرَكَ وَ اَنْ تُلْهِمَنِىْ ذِكْرَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ
خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِىْ وَ تَرْحَمَنِىْ وَ
تَجْعَلَنِىْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَ فِىْ

جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ
الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَ عَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ
رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ عَلٰى
مَكَانُكَ وَ خَفِىَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ اَمْرُكَ وَ
غَلَبَ قَهْرُكَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ وَ لَا يُمْكِنُ
الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ
لِذُنُوْبِىْ غَافِرًا وَ لَا لِقَبَآئِحِىْ سَاتِرًا وَّ لَا
لِشَىْءٍ مِّنْ عَمَلِىَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ
ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَ تَجَرَّاْتُ بِجَهْلِىْ وَ
سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِىْ وَمَنِّكَ عَلَىَّ
اَللّٰهُمَّ مَوْلَاىَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَ كَمْ
مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ عِثَارٍ وَ
قَيْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ ثَنَآءٍ
جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ
بَلَآئِىْ وَ اَفْرَطَ بِىْ سُوْٓءُ حَالِىْ وَ قَصُرَتْ
بِىْ اَعْمَالِىْ وَ قَعَدَتْ بِىْ اَغْلَالِىْ وَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

حَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ بُعْدُ اَمَلِیْ وَ خَدَعَتْنِیْ
الدُّنْیَا بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِیْ بِجِنَایَتِهَا وَ مِطَالِیْ
یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لاَّ یَحْجُبَ
عَنْكَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ وَ لاَ
تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ
سِرِّیْ وَ لاَ تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا
عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَ
اِسَآئَتِیْ وَ دَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَ جَهَالَتِیْ وَ كَثْرَةِ
شَهَوَاتِیْ وَ غَفْلَتِیْ وَ كُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِیْ

فِیْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُفًا وَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ
الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُكَ
اَسْئَلُهٗ كَشْفَ ضُرِّیْ وَ النَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ
اِلٰهِیْ وَ مَوْلاَیَ اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا
اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ وَ لَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ
مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا اَهْوٰی وَ
اَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا
جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَ
خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ وَ لاَ حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی
عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ وَ اَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَ
بَلآؤُكَ وَ قَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَ
اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا
مُسْتَقِیْلاً مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا
مُعْتَرِفًا لاَ اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّیْ وَ لاَ
مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ
عُذْرِیْ وَ اِدْخَالِكَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةِ
رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ

شِدَّةَ ضُرِّیْ وَ فُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَا رَبِّ
ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَ رِقَّةَ جِلْدِیْ وَ دِقَّةَ
عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ وَ ذِكْرِیْ وَ
تَرْبِیَتِیْ وَ بِرِّیْ وَ تَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لاِبْتِدَآءِ
كَرَمِكَ وَ سَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَ
سَیِّدِیْ وَ رَبِّیْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِیْدِكَ وَ بَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ
مَعْرِفَتِكَ وَ لَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَ بَعْدَ صِدْقِ

Presented by Ziaraat.Com

اعْتِرَافِیْ وَ دُعَائِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ
هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهٗ
اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ
تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلآءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ وَ رَحِمْتَهٗ وَ
لَيْتَ شِعْرِیْ يَا سَيِّدِیْ وَ اِلٰهِیْ وَ مَوْلاَیَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ
سَاجِدَةً وَ عَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ
صَادِقَةً وَ بِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَ عَلٰی قُلُوْبٍ
اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَ عَلٰی ضَمَآئِرَ

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی صَارَتْ
خَاشِعَةً وَ عَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ
تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ لاَ اُخْبِرْنَا
بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَ اَنْتَ
تَعْلَمُ ضَعْفِیْ عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلآءِ الدُّنْيَا وَ
عُقُوْبَاتِهَا وَ مَا يَجْرِیْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بَلآءٌ وَّ مَكْرُوْهٌ
قَلِيْلٌ مَكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَآئُهٗ قَصِيْرٌ مُدَّتُهٗ فَكَيْفَ

احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ جَلِيْلِ وُقُوْعِ
الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَ هُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَ
يَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَ لاَ يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لاَ
يَكُوْنُ اِلاَّ عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ وَ
سَخَطِكَ وَ هٰذَا مَا لاَ تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَ
الْاَرْضُ يَا سَيِّدِیْ فَكَيْفَ لِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ
الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ وَ سَيِّدِیْ وَ
مَوْلاَیَ لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَ لِمَا

مِنْهَا اَضِجُّ وَ اَبْكِیْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ
اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِیْ
لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنِیْ وَ
بَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِیْ وَ بَيْنَ
اَحِبَّائِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ فَهَبْنِیْ يَا اِلٰهِیْ وَ
سَيِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ وَ رَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی
عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِكَ وَ هَبْنِیْ
يَا اِلٰهِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ
اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اَسْكُنُ فِىْ النَّارِ وَ رَجَآئِىْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ
يَا سَيِّدِىْ وَ مَوْلاَىَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ
تَرَكْتَنِىْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا
ضَجِيْجَ الْآمِلِيْنَ وَ لَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ لَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ
الْفَاقِدِيْنَ وَ لَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِىَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَ
يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِىْ وَ

بِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ
سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا
بِمَعْصِيَتِهٖ وَ حُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ
جَرِيْرَتِهٖ وَ هُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ
لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ
وَ يَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلاَىَ
فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُوْ مَا
سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَ
هُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَ تَرٰى
مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ
اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ
اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ
تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا وَ هُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ
كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِىْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكَهٗ
فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَ لاَ
الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَ لاَ مُشْبِهٌ لِمَا
عَامَلْتَ بِهٖ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ

اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلاَ مَا حَكَمْتَ
بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهٖ مِنْ
اِخْلاَدِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا
وَّ سَلاَمًا وَّ مَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ لاَ
مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ
اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكٰفِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا
الْمُعَانِدِيْنَ وَ اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا
وَ تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مُـؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لاَ يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِیْ
وَ سَيِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا وَ
بِالْقَضِيَّةِ الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ
مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِیْ فِیْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ
وَ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ وَ
كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ
اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَ كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا
الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا

يَكُوْنُ مِنِّیْ وَ جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ
جَوَارِحِیْ وَ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِیَ عَنْهُمْ وَ
بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَ بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَ اَنْ
تُوَفِّرَ حَظِّیْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ
فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ
ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ يَا اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ وَمَالِكَ
رِقِّیْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِیْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّیْ

وَ مَسْكَنَتِیْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِیْ وَ فَاقَتِیْ يَا
رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ
قُدْسِكَ وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ اَنْ
تَجْعَلَ اَوْقَاتِیْ مِنَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ
مَعْمُوْرَةً وَ بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَ اَعْمَالِیْ
عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰی تَكُوْنَ اَعْمَالِیْ وَ
اَوْرَادِیْ كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَ حَالِیْ فِیْ
خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِیْ يَا مَنْ عَلَيْهِ
مُعَوَّلِیْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِیْ يَا رَبِّ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰی خِدْمَتِكَ جَوَارِحِیْ
وَ اشْدُدْ عَلَی الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِیْ وَ هَبْ لِیَ
الْجِدَّ فِیْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِی الْاِتِّصَالِ
بِخِدْمَتِكَ حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِیْ مَيَادِيْنِ
السَّابِقِيْنَ وَ اُسْرِعَ اِلَيْكَ فِی الْبَارِزِيْنَ
وَاشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِكَ فِی الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوَ
مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَ اَخَافَكَ مَخَافَةَ
الْمُوْقِنِيْنَ وَ اَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِكَ مَعَ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ

Presented by Ziaraat.Com

وَ مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَحْسَنِ
عَبِیْدِكَ نَصِیْبًا عِنْدَكَ وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ
وَ اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَیْكَ فَاِنَّهٗ لَا یُنَالُ ذٰلِكَ
اِلَّا بِفَضْلِكَ وَ جُدْ لِیْ بِجُوْدِكَ وَ اعْطِفْ
عَلَیَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِیْ بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِسَانِیْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَ قَلْبِیْ
بِحُبِّكَ مُتَیَّمًا وَ مُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ
وَ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاغْفِرْ زَلَّتِیْ فَاِنَّكَ قَضَیْتَ
عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ اَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ

وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَیْكَ یَارَبِّ
نَصَبْتُ وَجْهِیْ وَ اِلَیْكَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ
یَدِیْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِیْ دُعَآئِیْ وَ
بَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَ لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ
رَجَآئِیْ وَاكْفِنِیْ شَرَّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ
اَعْدَآئِیْ یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا
یَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ یَا
مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّ ذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَ طَاعَتُهٗ
غِنًی اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ

سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ یَا دَافِعَ النِّقَمِ
یَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا
لَا یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔

دعائے عہد

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا چالیس دن نماز صبح کے بعد پڑھے تو وہ امام کے ناصروں میں شمار ہوگا اور امام کے ظہور سے پہلے انتقال کر جائے تو خداوند عالم اس کو قبر سے اٹھائے گا اور اس کی برکت سے ہزار نیکی لکھی جائے گی اور ہزار گناہ مٹائے جائیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ
الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ
التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ
وَالْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِنُوْرِ
وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَبِمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا
قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ بِهٖ

السَّمٰوَاتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِىْ
يَصْلَحُ بِهٖ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ
كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا
حِيْنَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ
الْاَحْيَآءِ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ
مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِىَ الْمَهْدِىَّ الْقَآئِمَ
بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ
الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا

سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّىْ
وَعَنْ وَالِدَىَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ وَاَحَاطَ
بِهٖ كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِىْ صَبِيْحَةِ
يَوْمِىْ هٰذَا وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِىْ عَهْدًا
وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهٗ فِىْ عُنُقِىْ لَا اَحُوْلُ عَنْهَا
وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنْ اَنْصَارِهٖ
وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّابِّيْنَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ
فِىْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ

وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ
وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ
بَيْنِىْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى
عِبَادِكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا فَاَخْرِجْنِىْ مِنْ قَبْرِىْ
مُؤْتَزِرًا كَفَنِىْ شَاهِرًا سَيْفِىْ مُجَرِّدًا قَنَاتِىْ
مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِىْ فِى الْحَاضِرِ وَالْبَادِىْ
اَللّٰهُمَّ اَرِنِى الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ وَالْغُرَّةَ
الْحَمِيْدَةَ وَاكْحُلْ نَاظِرِىْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّىْ اِلَيْهِ
وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاَوْسِعْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مَنْهَجَهٗ وَاسْلُكْ بِیْ مَحَجَّتَهٗ وَانْفِذْ اَمْرَهٗ
وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلاَدَكَ وَاَحْیِ
بِهٖ عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ
الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی
النَّاسِ فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِیَّكَ وَابْنَ بِنْتِ
نَبِیِّكَ الْمُسَمّٰی بِاسْمِ رَسُوْلِكَ حَتّٰی لاَ
یَظْفَرَ بِشَیْءٍ مِّنَ الْبَاطِلِ اِلاَّ مَزَّقَهٗ وَیُحِقَّ
الْحَقَّ وَیُحَقِّقَهٗ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعًا
لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لاَ یَجِدُ لَهٗ

نَاصِرًا غَیْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ
اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَ مُشَیِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ
اَعْلاَمِ دِیْنِكَ وَسُنَنِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَآلِهٖ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاسِ
الْمُعْتَدِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِیَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِرُؤْیَتِهٖ وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰی
دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ
اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ
بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

بَعِیْدًا وَّنَرٰیهُ قَرِیْبًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ۔

اپنی داہنی ران پر تین مرتبہ ہاتھ مارے اور ہر مرتبہ یہ جملہ کہے۔

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ یَا مَوْلاَیَ یَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ۔

دعائے ندبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّهٖ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسْلِیْمًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَرٰی
بِهٖ قَضَآئُكَ فِیْ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ
اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَ دِیْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ
لَهُمْ جَزِیْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ

Presented by Ziaraat.Com

الَّذِىْ لاَ زَوَالَ لَهٗ وَ لاَ اضْمِحْلاَلَ بَعْدَ اَنْ
شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِىْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ
الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ وَ زُخْرُفِهَا وَ زِبْرِجِهَا
فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَ عَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ
بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَ قَرَّبْتَهُمْ وَ قَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ
الْعَلِيَّ وَ الثَّنَآءَ الْجَلِيَّ وَ اَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ
مَلٰۤئِكَتَكَ وَ كَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَ رَفَدْتَهُمْ
بِعِلْمِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيْلَةَ
اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ اِلٰى

اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا وَ بَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِىْ
فُلْكِكَ وَ نَجَّيْتَهٗ وَ مَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ
بِرَحْمَتِكَ وَ بَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلاً
وَ سَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ
فَاَجَبْتَهٗ وَ جَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا وَ بَعْضٌ
كَلَّمْتَهٗ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيْمًا وَ جَعَلْتَ لَهٗ مِنْ
اَخِيْهِ رِدْئًا وَّ وَزِيْرًا وَ بَعْضٌ اَوْلَدْتَهٗ مِنْ غَيْرِ
اَبٍ وَ اٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَ اَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ
وَ كُلٌّ شَرَعْتَ لَهٗ شَرِيْعَةً وَ نَهَجْتَ لَهٗ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

مِنْهَاجًا وَ تَخَيَّرْتَ لَهٗ اَوْصِيَآءَ مُسْتَحْفِظًا
بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً
لِدِيْنِكَ وَ حُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ وَ لِئَلاَّ يَزُوْلَ
الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَ يَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهٖ
وَ لاَ يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلاَ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلاً
مُّنْذِرًا وَ اَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ
مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ نَخْزٰى اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ
بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ وَ نَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهٗ سَيِّدَ

مَنْ خَلَقْتَهٗ وَ صَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهٗ وَ اَفْضَلَ
مَنِ اجْتَبَيْتَهٗ وَ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهٗ قَدَّمْتَهٗ
عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ بَعَثْتَهٗ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ
عِبَادِكَ وَ اَوْطَاْتَهٗ مَشَارِقَكَ وَ مَغَارِبَكَ وَ
سَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَ عَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ اِلٰى
سَمَآئِكَ وَ اَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا كَانَ وَ مَا
يَكُوْنُ اِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهٗ
بِالرُّعْبِ وَ حَفَفْتَهٗ بِجَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ
وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلٰۤئِكَتِكَ وَ وَعَدْتَهٗ اَنْ

Presented by Ziaraat.Com

تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّئْتَهٗ مُبَوَّءَ
صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ وَ جَعَلْتَ لَهٗ وَ لَهُمْ اَوَّلَ
بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَ
هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ
اِبْرَاهِيْمَ وَ مَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَ قُلْتَ اِنَّمَا
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ
مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِىْ

كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا
اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِى الْقُرْبٰى وَ قُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ
مِنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ قُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِيْلًا فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ
الْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ
اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ
صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ
الْمُنْذِرَ وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ اَمَامَهٗ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ
مَنْ وَالَاهُ وَ عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ
نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَ قَالَ مَنْ كُنْتُ
اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ وَ قَالَ اَنَا وَ عَلِيٌّ مِنْ
شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ وَ سَايِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرَةٍ
شَتّٰى وَ اَحَلَّهٗ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى
فَقَالَ لَهٗ اَنْتَ مِنِّىْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ
مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِىَّ بَعْدِىْ وَ زَوَّجَهٗ ابْنَتَهٗ
سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ اَحَلَّ لَهٗ مِنْ

مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهٗ وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهٗ
ثُمَّ اَوْدَعَهٗ عِلْمَهٗ وَ حِكْمَتَهٗ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ
الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَ
الْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ اَنْتَ
اَخِىْ وَ وَصِيِّىْ وَ وَارِثِىْ لَحْمُكَ مِنْ
لَحْمِىْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِىْ وَ سِلْمُكَ سِلْمِىْ
وَ حَرْبُكَ حَرْبِىْ وَ الْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ
لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِىْ وَدَمِىْ
وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِىْ وَ اَنْتَ

Presented by Ziaraat.Com

تَقْضِىْ دَيْنِىْ وَ تُنجزُ عِدَاتِىْ وَ شِيْعَتُكَ
عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ
حَوْلِىْ فِى الْجَنَّةِ وَ هُمْ جِيْرَانِىْ وَ لَوْلاَ اَنْتَ
يَا عَلِىُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِىْ وَ كَانَ
بَعْدَهٗ هُدًى مِنَ الضَّلاَلِ وَ نُوْرًا مِّنَ الْعَمٰى
وَ حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ
وَلاَ يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِىْ رَحِمٍ وَ لاَ بِسَابِقَةٍ فِىْ
دِيْنٍ وَ لاَ يُلْحَقُ فِىْ مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَنَاقِبِهٖ
يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ

اٰلِهِمَا وَ يُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيْلِ وَ لاَ تَاْخُذُهٗ فِى
اللّٰهِ لَوْمَتُ لاَئِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ
الْعَرَبِ وَ قَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَ نَاوَشَ ذُؤْبَانَهُمْ
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَّ خَيْبَرِيَّةً وَّ
حُنَيْنِيَّةً وَ غَيْرَ هُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ وَ
اَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ وَ
الْقَاسِطِيْنَ وَ الْمَارِقِيْنَ وَ لَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ وَ
قَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ
لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اٰلِهٖ فِى الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ وَ الْاُمَّةُ
مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ عَلٰى قَطِيْعَةِ
رَحِمِهٖ وَاِقْصَاءِ وُلْدِهٖ اِلاَّ الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى
لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيْهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَ سُبِىَ
مَنْ سُبِىَ وَ اُقْصِىَ مَنْ اُقْصِىَ وَ جَرَى
الْقَضَآءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ
اِذْ كَانَتِ الْاَرْضُ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ
كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلاً وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

وَعْدَهٗ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَعَلَى الْاَطَائِبِ
مِنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلِىٍّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَ اِيَّاهُمْ
فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَ لِمِثْلِهِمْ فَلْتُذْرِفِ
الدُّمُوْعُ وَ لْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَ يَضِجَّ
الضَّآجُّوْنَ وَ يَعِجَّ الْعَآجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ
اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَآءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ
صَالِحٍ وَ صَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ اَيْنَ السَّبِيْلُ
بَعْدَ السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

الشُّمُوسُ الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ اَيْنَ
الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَ قَوَاعِدُ
الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِىْ لَا تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ
الْهَادِيَةِ اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ
الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَ الْعِوَجِ اَيْنَ
الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَ الْعُدْوَانِ اَيْنَ
الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ اَيْنَ
الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَ الشَّرِيْعَةِ اَيْنَ
الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَاۤءِ الْكِتَابِ وَ حُدُوْدِهٖ اَيْنَ

مُحْيِىْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَ اَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ
شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَّةِ الشِّرْكِ وَ
النِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْيَانِ
وَ الطُّغْيَانِ اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَ
الشِّقَاقِ اَيْنَ طَامِسُ اٰثَارِ الزَّيْغِ وَ الْاَهْوَاۤءِ
اَيْنَ قَاطِعُ حَبَاۤئِلِ الْكِذْبِ وَ الْاِفْتِرَاۤءِ اَيْنَ
مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَ الْمَرَدَةِ اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ
الْعِنَادِ وَ التَّضْلِيْلِ وَالْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ
الْاَوْلِيَاۤءِ وَ مُذِلُّ الْاَعْدَاۤءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ

عَلَى التَّقْوٰى اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِىْ مِنْهُ يُؤْتٰى
اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِىْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَاۤءُ اَيْنَ
السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَ السَّمَاۤءِ
اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَ نَاشِرُ رَايَةِ
الْهُدٰى اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَ
الرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَاۤءِ وَ اَبْنَاۤءِ
الْاَنْبِيَاۤءِ اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَاۤءَ
اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ
وَافْتَرٰى اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِىْ يُجَابُ اِذَا

دَعَا اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَاۤئِقِ ذُوالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى
اَيْنَ ابْنُ النَّبِىِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيِّ
الْمُرْتَضٰى وَ ابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّاۤءِ وَابْنُ
فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ وَ نَفْسِىْ
لَكَ الْوِقَاۤءُ وَ الْحِمٰى يَابْنَ السَّادَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَاۤءِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ
يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْاَطَائِبِ
الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْبُدُوْرِ
الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَابْنَ
الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ
السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ
يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ
الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُوْرَةِ يَابْنَ
الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ
الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ يَابْنَ
النَّبَاِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِىْ اُمِّ الْكِتَابِ

لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَابْنَ الْاٰيَاتِ وَ
الْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ
الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ
الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ
يَابْنَ طٰهٰ وَ الْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَ
الذَّارِيَاتِ يَابْنَ الطُّوْرِ وَ الْعَادِيَاتِ يَابْنَ
مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ
اَدْنٰى دُنُوًّا وَ اقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى لَيْتَ
شِعْرِىْ اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَىُّ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ
ذِىْ طُوٰى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَ لَا
تُرَا وَ لَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَ لَا نَجْوٰى
عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِىَ الْبَلْوٰى
وَلَا يَنَالُكَ مِنِّىْ ضَجِيْجٌ وَلَا شَكْوٰى
بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا
بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِىْ
اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ
ذَكَرٰى فَحَنَّا بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا

يُسَامٰى بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَا
يُجَارٰى بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا
تُضَاهٰى بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ نَصِيْفِ شَرَفٍ
لَا يُسَاوٰى اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيْكَ يَا مَوْلَاىَ وَ
اِلٰى مَتٰى وَ اَىُّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيْكَ وَ اَىُّ
نَجْوٰى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَ
اُنَاغٰى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَ يَخْذُلَكَ
الْوَرٰى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ يَجْرِىَ عَلَيْكَ
دُوْنَهُمْ مَاجَرٰى هَلْ مِنْ مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ

Presented by Ziaraat.Com

الْعَوِيْلَ وَ الْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَأُسَاعِدَ
جَزَعَهُ اِذَا خَلاَ هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ
فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِیْ عَلَی الْقَذٰی هَلْ اِلَيْكَ
يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰی هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا
مِنْكَ بِعِدَةٍ فَنَحْظٰی مَتٰی نَرِدُ مَنَاهِلَكَ
الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰی مَتٰی نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ
فَقَدْ طَالَ الصَّدٰی مَتٰی نُغَادِيْكَ وَ
نُرَاوِحُكَ فَنُقِرُّ عَيْنًا مَتٰی تَرَانَا وَ نَرَاكَ وَ قَدْ
نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰی اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ

وَ اَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَا وَ قَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ
عَدْلاً وَ اَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَ عِقَابًا وَ
اَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَ جَحَدَةِ الْحَقِّ وَ قَطَعْتَ دَابِرَ
الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَ اجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَ
نَحْنُ نَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ كُرَبٍ وَ الْبَلْوٰی وَ
اِلَيْكَ اَسْتَعْدِیْ فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰی وَ اَنْتَ
رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَ الدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰی وَ اَرِهٖ سَيِّدَهٗ يَا

شَدِيْدَ الْقُوٰی وَاَزِلْ عَنْهُ بِهٖ الْاَسٰی وَ
الْجَوٰی وَ بَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَی الْعَرْشِ
اسْتَوٰی وَ مَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰی وَالْمُنْتَهٰی اَللّٰهُمَّ
وَ نَحْنُ عَبِيْدُكَ التَّائِقُوْنَ اِلٰی وَلِيِّكَ
الْمُذَكِّرِ بِكَ وَ بِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهٗ لَنَا عِصْمَةً وَّ
مَلاَذًا وَ اَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَ مَعَاذًا وَ جَعَلْتَهٗ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ
سَلاَمًا وَ زِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا
وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهٗ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَ مُقَامًا وَ

اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰی
تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَ مُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ
خُلَصَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَ
رَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰی اَبِيْهِ السَّيِّدِ
الْاَصْغَرِ وَ جَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰی فَاطِمَةَ
بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ
اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَتَمَّ وَ
اَدْوَمَ وَ اَكْثَرَ وَ اَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مَنْ اَصْفِيَآئِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ
صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لاَ غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلاَ نِهَايَةَ
لِمَدَدِهَا وَ لاَ نَفَادَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ وَ اَقِمْ بِهِ
الْحَقَّ وَ اَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَ اَدِلْ بِهِ
اَوْلِيَآئَكَ وَ اَذْلِلْ بِهِ اَعْدَآئَكَ وَ صَلِّ اللّٰهُمَّ
بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَتِ
سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَ
يَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَ اَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ
حُقُوْقِهِ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهِ

وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَ
هَبْ لَنَا رَاْفَتَهُ وَ رَحْمَتَهُ وَ دُعَآئَهُ وَ خَيْرَهُ
مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَ فَوْزًا
عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهِ مَقْبُوْلَةً وَ ذُنُوْبَنَا
بِهِ مَغْفُوْرَةً وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوْطَةً وَ
هُمُوْمَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً وَ حَوَآئِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَ
اَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا
اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ
بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لاَ تَصْرِفْهَا عَنَّا

بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ بِكَاْسِهِ وَ بِيَدِهِ رَيًّا رَوِيًّا
هَنِيْئًا سَآئِغًا لاَ ظَمَاَ بَعْدَهُ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔

دعائے سمات

یہ دعائے شبور بھی کہلاتی ہے نہایت مشہور ومقبول دعا ہے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور کفعمی نے اپنے تحقیقی ذخیرے میں سرکار امام زمان عجل اللہ فرجہ کے نائب خاص

محمد ابن عثمان کے حوالے سے اس دعا کو قلم بند کیا ہے۔ اس کی روایت کا سلسلہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہونچتا ہے۔ علامہ مجلسی نے بحار الانوار میں بھی اسے ترقیم فرمایا ہے۔

بہتر ہے کہ یہ دعا جمعہ کو دن کی آخری ساعتوں میں پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ
الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اِذَا

www.ziaraat.com
Sapeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

دُعِيتَ بِهٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ
لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ
عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ
انْفَرَجَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ عَلَی الْعُسْرِ
لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ عَلَی
الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَ اِذَا دُعِيتَ بِهٖ
عَلٰی كَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ
وَ بِجَلاَلِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَ
اَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ

خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَ خَشَعَتْ لَهُ
الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ
مَخَافَتِكَ وَ بِقُوَّتِكَ الَّتِیْ بِهَا تُمْسِكُ
السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلاَّ بِاِذْنِكَ وَ
تُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلاَ وَ
بِمَشِيَّتِكَ الَّتِیْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَ
بِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَ بِحِكْمَتِكَ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَآئِبَ وَ خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَ جَعَلْتَهَا

لَيْلاً وَّ جَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا
النُّوْرَ وَ جَعَلْتَهٗ نَهَارًا وَّ جَعَلْتَ النَّهَارَ
نُشُوْرًا مُبْصِرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَ
جَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ خَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ
وَ جَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّ خَلَقْتَ بِهَا
الْكَوَاكِبَ وَ جَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّ بُرُوْجًا وَّ
مَصَابِيْحَ وَ زِيْنَةً وَّ رُجُوْمًا وَّ جَعَلْتَ لَهَا
مَشَارِقَ وَ مَغَارِبَ وَ جَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَ
مَجَارِیَ وَ جَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَّ مَسَابِحَ وَ

قَدَّرْتَهَا فِی السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ
تَقْدِيْرَهَا وَ صَوَّرْتَهَا فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَ
اَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَّ دَبَّرْتَهَا
بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا وَّ اَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَ
سَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَ سُلْطَانِ النَّهَارِ وَ
السَّاعَاتِ وَ عَدَدِ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابِ وَ
جَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْئًی وَّاحِدًا
وَّ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِیْ كَلَّمْتَ بِهٖ
عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَی ابْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

السَّلاَمُ فِی الْمُقَدَّسِینَ فَوقَ اِحْسَاسِ
الْكَرُوُبِینَ فَوقَ غَمَآئِمِ النُّورِ فَوقَ تَابُوتِ
الشَّهَادَةِ فِیْ عَمُودِ النَّارِ وَ فِیْ طُورِ سَیْنَآءَ
وَ فِیْ جَبَلِ حُورِیْثَ فِی الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِی
الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْاَیْمَنِ
مِنَ الشَّجَرَةِ وَ فِیْ اَرْضِ مِصْرِ بِتِسْعِ ایَاتٍ
بَیِّنَاتٍ وَ یَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِیْ اِسْرَآئِیلَ الْبَحْرَ وَ
فِیْ الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا
الْعَجَائِبَ فِیْ بَحْرِ سُوفٍ وَ عَقَدْتَ مَآءَ

الْبَحْرِ فِیْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ وَ
جَاوَزْتَ بِبَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ الْبَحْرَ وَ تَمَّتْ
كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰی عَلَیْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا وَ
اَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِیْ
بَارَكْتَ فِیْهَا لِلْعَالَمِیْنَ وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ
وَ جُنُوْدَهٗ وَ مَرَاكِبَهٗ فِی الْیَمِّ وَ بِاسْمِكَ
الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِمُوْسٰی
كَلِیْمِكَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِیْ طُوْرِ سَیْنَآءَ وَ

لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ خَلِیْلِكَ مِنْ قَبْلُ
فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ وَ لِاِسْحَاقَ صَفِیِّكَ
عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِیْ بِئْرِ شَیْعٍ وَ لِیَعْقُوْبَ نَبِیِّكَ
عَلَیْهِ السَّلاَمُ فِیْ بَیْتِ اِیْلٍ وَ اَوْفَیْتَ
لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ بِمِیْثَاقِكَ وَ
لِاِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ وَ لِیَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ وَ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ بِوَعْدِكَ وَ لِلدَّاعِیْنَ بِاَسْمَآئِكَ
فَاَجَبْتَ وَ بِمَجْدِكَ الَّذِیْ ظَهَرَ لِمُوْسَی
ابْنِ عِمْرَانَ عَلَیْهِ السَّلاَمُ عَلٰی قُبَّةِ الرُّمَّانِ

وَ بِاٰیٰتِكَ الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی اَرْضِ مِصْرَ
بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَ الْغَلَبَةِ بِاٰیٰتٍ عَزِیْزَةٍ وَّ
بِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ وَ بِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَ بِشَاْنِ
الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ وَ بِكَلِمَاتِكَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ
بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَهْلِ
الدُّنْیَا وَ اَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ
مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَ
بِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی
الْعَالَمِیْنَ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ

www.ziaraat.com
Cabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

طُوْرُ سَيْنَآءَ وَ بِعِلْمِكَ وَ جَلالِكَ وَ
كِبْرِيَآئِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ جَبَرُوْتِكَ الَّتِىْ لَمْ
تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَ انْخَفَضَتْ لَهَا
السَّمٰوٰتُ وَ انْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَ
رَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَ الْاَنْهَارُ وَ خَضَعَتْ
لَهَا الْجِبَالُ وَ سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ
بِمَنَاكِبِهَا وَ اسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا
وَ خَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِىْ جَرَيَانِهَا وَ
خَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِىْ اَوْطَانِهَا

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِىْ عُرِفَتْ لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ
دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَ حُمِدْتَ بِهٖ فِى السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرَضِيْنَ وَ بِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِىْ
سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا آدَمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ ذُرِّيَّتِهٖ
بِالرَّحْمَةِ وَ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِىْ غَلَبَتْ
كُلَّ شَىْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ
لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَ
بِمَجْدِكَ الَّذِىْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ
فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى ابْنَ

عِمْرَانَ وَ بِطَلْعَتِكَ فِىْ سَاعِيْرَ وَ ظُهُوْرِكَ
فِىْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَ
جُنُوْدِ الْمَلٰٓئِكَةِ الصَّافِّيْنَ وَ خُشُوْعِ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ بِبَرَكَاتِكَ الَّتِىْ
بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ
السَّلاَمُ فِىْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ وَ بَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِىْ اُمَّةِ
عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ بَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ
اِسْرَائِيْلِكَ فِىْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَ

بَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
اٰلِهٖ فِىْ عِتْرَتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا
غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَ لَمْ نَشْهَدْهُ وَ اٰمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ
نَرَهُ صِدْقًا وَّ عَدْلاً اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ تَرَحَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاحِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مُّجِيْدٌ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

اب اپنی حاجت بیان کیجئے اور کہیئے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَ لَا يَعْلَمُ
بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ
بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَ اغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا
تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ

حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اكْفِنِیْ مُؤْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ
جَارِ سَوْءٍ وَّ قَرِيْنِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ
عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

بعض نسخوں کے مطابق وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد حاجت طلب کیجئے، اور اس طرح
کہیئے۔

يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِیْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَ لَا
تَاْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَ لَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَرْزُقَنِیْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

اپنی حاجت بیان کیجئے، اور کہیئے

وَ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لَا تَفْعَلْ بِیْ مَا
اَنَا اَهْلُهٗ وَ انْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
(اَعْدَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ) وَ اغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ

مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَ مَا تَاَخَّرَ وَ لِوَالِدَیَّ وَ
لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ وَسِّعْ
عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَ اكْفِنِیْ مُؤْنَةَ
اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّ جَارِ سَوْءٍ وَّ سُلْطَانِ سَوْءٍ وَّ
قَرِيْنِ سَوْءٍ وَّ يَوْمِ سَوْءٍ وَّ سَاعَةِ سَوْءٍ وَ انْتَقِمْ
لِیْ مِمَّنْ يَكِيْدُنِیْ وَ مِمَّنْ يَبْغِیْ عَلَیَّ وَ
يُرِيْدُ بِیْ وَ بِاَهْلِیْ وَ اَوْلَادِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ
جِيْرَانِیْ وَ قَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّ

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

الْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّ
بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اور کہیئے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَ الثَّرْوَةِ وَ
عَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ
بِالشِّفَآءِ وَ الصِّحَّةِ وَ عَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَ الْكَرَامَةِ وَ عَلٰى
اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَ

الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى مُسَافِرِی الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ
غَانِمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا۔

شیخ بن فہد فرماتے ہیں کہ دعائے سمات کے بعد یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَآءِ وَ
بِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَ بِمَا يَشْتَمِلُ
عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيْرِ وَ التَّدْبِيْرِ الَّذِیْ لَا يُحِيْطُ
بِهٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَ كَذَا

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کیجئے۔

دعائے توسّل

شیخ ابوجعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت اقدس میں

حاضر ہوا اور عرض کی "یابن رسول اللہ اپنے آباء کرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمایئے۔" پس حضرتؑ نے اس کی استدعاء قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دینوی کے لئے نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ
يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ
يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ
بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا

قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَ مَوْلاَتَنَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِىْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ
يَا حَسَنَ بْنَ عَلِّيٍ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِّيٍ اَيُّهَا
الشَّهِيْدُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ
بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَابْنَ رَسُوْلِ

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا
جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَابْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ
يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَابْنَ

رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ
تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا
الرِّضَا يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَابْنَ رَسُولِ
اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ
مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا
الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىْ

النَّقِيُّ يَابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ
رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا
سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ
حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ
اَیُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ یَابْنَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ
مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا
یَا وَ جِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی
پھر کہے:

یَا سَادَاتِیْ وَ مَوَالِیَّ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِکُمْ
اَئِمَّتِیْ وَ عُدَّتِیْ لِیَوْمِ فَقْرِیْ وَ حَاجَتِیْ اِلَی
اللّٰهِ وَ تَوَسَّلْتُ بِکُمْ اِلَی اللّٰهِ، وَ اسْتَشْفَعْتُ
بِکُمْ اِلَی اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰهِ، وَ
اسْتَنْقِذُوْنِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰهِ، فَاِنَّکُمْ
وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰهِ وَ بِحُبِّکُمْ وَ بِقُرْبِکُمْ
اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ، فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

رَجَائِیْ یَا سَادَاتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ، صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَاءَ اللّٰهِ
ظَالِمِیْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ آمِیْنَ
رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

دعائے رفع مشکلات

مرحوم شیخ کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امیر المؤمنینؑ سے ایک دعا نقل کی ہے کہ جو بھی محزون و مغموم اور مشکلات میں مبتلا اور خوف زدہ اسے پڑھے گا، خداوند عالم اسے نجات عطا کرے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ، وَ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا
ذُخْرَ لَهٗ، وَ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ، وَ یَا
حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ، وَ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا
غِیَاثَ لَهٗ، وَ یَا کَنْزَ مَنْ لَا کَنْزَ لَهٗ، وَ یَا عِزَّ
مَنْ لَا عِزَّ لَهٗ، یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ، یَا حَسَنَ
التَّجَاوُزِ، یَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ، یَا کَنْزَ
الْفُقَرَاءِ، یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ، یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی،
یَا مُنْجِیَ الْهَلْکٰی، یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مُنعِمُ يَا مُفضِلُ ، اَنتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ الَّيْلِ وَ نُورُ النَّهَارِ وَ ضَوْءُ الْقَمَرِ وَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ خَفِيفُ الشَّجَرِ وَ دَوِیَّ الْمَاءِ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، لاَ اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ، وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ، يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ، وَ افْعَلْ بِنَا مَا اَنتَ اَهْلُهٗ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

دعائے فرج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلاَءُ وَ بَرِحَ الْخَفَآءُ وَ انْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ وَ مُنِعَتِ السَّمَآءُ وَ اَنتَ الْمُسْتَعَانُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَ الرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ

عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَ عَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلاً قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْهُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِیْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ يَا مَوْلاَنَا يَاصَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

دعائے سریع الاجابت

مرحوم کفعمی نے بلد الامین میں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے، ''اس دعا کو بڑی منزلت حاصل ہے، بہت جلد قبول ہوتی ہے۔'' دعا یہ ہے:

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَطَعۡتُكَ فِیۡ اَحَبِّ الۡاَشۡیَاءِ اِلَیۡكَ
وَ ھُوَ التَّوۡحِیۡدُ، وَ لَمۡ اَعۡصِكَ فِیۡ اَبۡغَضِ
الۡاَشۡیَاءِ اِلَیۡكَ وَ ھُوَ الۡکُفۡرُ، فَاغۡفِرۡ لِیۡ مَا
بَیۡنَھُمَا یَا مَنۡ اِلَیۡہِ مَفَرِّیۡ، آمِنِّیۡ مِمَّا
فَزِعۡتُ مِنۡہُ اِلَیۡكَ، اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیَ الۡکَثِیۡرَ
مِنۡ مَعَاصِیۡكَ، وَ اقۡبَلۡ مِنِّیۡ الۡیَسِیۡرَ مِنۡ
طَاعَتِكَ، یَا عُدَّتِیۡ دُوۡنَ الۡعُدَدِ، وَ یَا
رَجَائِیۡ وَ الۡمُعۡتَمَدَ، وَ یَا کَھۡفِیۡ وَ السَّنَدَ،

وَ یَا وَاحِدُ، یَا اَحَدُ، یَا قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدُ،
اَللّٰہُ الصَّمَدُ، لَمۡ یَلِدۡ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ، وَ لَمۡ یَکُنۡ
لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ
اصۡطَفَیۡتَھُمۡ مِنۡ خَلۡقِكَ، وَ لَمۡ تَجۡعَلۡ فِیۡ
خَلۡقِكَ مِثۡلَھُمۡ اَحَدًا، اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَ آلِہٖ، وَ تَفۡعَلَ بِیۡ مَا اَنۡتَ اَھۡلُہٗ،
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِالۡوَحۡدَانِیَّةِ الۡکُبۡرٰی، وَ
الۡمُحَمَّدِیَّةِ الۡبَیۡضَاءِ، وَ الۡعَلَوِیَّةِ الۡعُلۡیَا، وَ
بِجَمِیۡعِ مَا احۡتَجَجۡتَ بِہٖ عَلٰی عِبَادِكَ، وَ

بِالۡاِسۡمِ الَّذِیۡ حَجَبۡتَہٗ عَنۡ خَلۡقِكَ، فَلَمۡ
یَخۡرُجۡ مِنۡكَ اِلاَّ اِلَیۡكَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ آلِہٖ، وَ اجۡعَلۡ لِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ فَرَجًا وَ
مَخۡرَجًا، وَ ارۡزُقۡنِیۡ مِنۡ حَیۡثُ اَحۡتَسِبُ وَ
مِنۡ حَیۡثُ لاَ اَحۡتَسِبُ، اِنَّكَ تَرۡزُقُ مَنۡ
تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ۔

دعائے حضرت مہدیؑ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنَا تَوۡفِیۡقَ الطَّاعَةِ وَ بُعۡدَ الۡمَعۡصِیَةِ
وَ صِدۡقَ النِّیَّةِ وَ عِرۡفَانَ الۡحُرۡمَةِ وَ اَکۡرِمۡنَا
بِالۡھُدٰی وَ الۡاِسۡتِقَامَةِ وَ سَدِّدۡ اَلۡسِنَتَنَا
بِالصَّوَابِ وَ الۡحِکۡمَةِ وَ امۡلَاۡ قُلُوۡبَنَا بِالۡعِلۡمِ
وَ الۡمَعۡرِفَةِ وَ طَھِّرۡ بُطُوۡنَنَا مِنَ الۡحَرَامِ وَ
الشُّبۡھَةِ وَ اکۡفُفۡ اَیۡدِیَنَا عَنِ الظُّلۡمِ وَ

Presented by Ziaraat.Com

السَّرِقَةِ وَ اغْضُضْ اَبْصارَنا عَنِ الْفُجُورِ وَ
الْخِيانَةِ وَ اسْدُدْ اَسْماعَنا عَنِ اللَّغْوِ وَ
الْغِيبَةِ وَ تَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمآئِنا بِالزُّهْدِ وَ
النَّصِيحَةِ وَ عَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهْدِ وَ
الرَّغْبَةِ وَ عَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالاِتِّباعِ وَ
الْمَوْعِظَةِ وَ عَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ
بِالشِّفآءِ وَ الرّاحَةِ وَ عَلٰى مَوْتاهُمْ بِالرَّافَةِ وَ
الرَّحْمَةِ وَ عَلٰى مَشايِخِنا بِالْوَقارِ وَ
السَّكِينَةِ وَ عَلَى الشَّبابِ بِالاِنابَةِ وَ التَّوْبَةِ

وَ عَلَى النِّسآءِ بِالْحَيآءِ وَ الْعِفَّةِ وَ عَلٰى
الْاَغْنِياءِ بِالتَّواضُعِ وَ السَّعَةِ وَ عَلَى الْفُقَرآءِ
بِالصَّبْرِ وَ الْقَناعَةِ وَ عَلَى الْغُزاةِ بِالنَّصْرِ وَ
الْغَلَبَةِ وَ عَلَى الْاُسَرآءِ بِالْخَلاصِ وَ
الرّاحَةِ وَ عَلَى الْاُمَرآءِ بِالْعَدْلِ وَ الشَّفَقَةِ وَ
عَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصافِ وَ حُسْنِ السِّيرَةِ وَ
بارِكْ لِلْحُجّاجِ وَ الزُّوّارِ فِى الزّادِ وَ النَّفَقَةِ
وَ اقْضِ ما اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَ

الْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ
الرّاحِمِينَ۔

دعائے مضامین عالیہ

وہ دعا ہے جو بلند ترین مضامین پر مشتمل ہے اور ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس دعا کو سید ابن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں زیارت جامعہ کے بعد نقل کیا ہے۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّى زُرْتُ هٰذَا الْاِمامَ مُقِرًّا بِاِمامَتِهِ
مُعْتَقِدًا لِفَرْضِ طاعَتِهِ فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهُ
بِذُنُوبِى وَ عُيُوبِى وَ مُوبِقاتِ آثامِى وَ كَثْرَةِ
سَيِّئاتِى وَ خَطاياىَ وَ ما تَعْرِفُهُ مِنِّى
مُسْتَجِيرًا مِنِّى بِعَفْوِكَ مُسْتَعِيذًا بِحِلْمِكَ
راجِيًا رَحْمَتَكَ لاجِئًا اِلٰى رُكْنِكَ عآئِذًا
بِرَأْفَتِكَ مُسْتَشْفِعًا بِوَلِيِّكَ وَ ابْنِ اَوْلِيآئِكَ وَ
صَفِيِّكَ وَ ابْنِ اَصْفِيآئِكَ وَ اَمِينِكَ وَ ابْنِ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اُمَنَآئِكَ وَ خَلِيْفَتِكَ وَ ابْنِ خُلَفَآئِكَ الَّذِيْنَ
جَعَلْتَهُمُ الْوَسِيْلَةَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَ
رِضْوَانِكَ وَ الذَّرِيْعَةَ اِلٰى رَأْفَتِكَ وَ
غُفْرَانِكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَوَّلُ حَاجَتِیْ اِلَيْكَ اَنْ
تَغْفِرَ لِیْ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ عَلٰى كَثْرَتِهَا
وَ اَنْ تَعْصِمَنِیْ فِيْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَ
تُطَهِّرَ دِيْنِیْ مِمَّا يُدَنِّسُهٗ وَ يَشِيْنُهٗ وَ يُزْرِیْ
بِهٖ وَ تَحْمِيَهٗ مِنَ الرَّيْبِ وَ الشَّكِّ وَ الْفَسَادِ
وَ الشِّرْكِ وَ تُثَبِّتَنِیْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ

رَسُوْلِكَ وَ ذُرِّيَّتِهِ النُّجَبَآءِ السُّعَدَآءِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَتُكَ وَ سَلاَمُكَ وَ
بَرَكَاتُكَ وَ تُحْيِيَنِیْ مَا اَحْيَيْتَنِیْ عَلٰى
طَاعَتِهِمْ وَ تُمِيْتَنِیْ اِذَا اَمَتَّنِیْ عَلٰى طَاعَتِهِمْ
وَ اَنْ لاَ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ مَوَدَّتَهُمْ وَ مَحَبَّتَهُمْ
وَ بُغْضَ اَعْدَآئِهِمْ وَ مُرَافَقَةَ اَوْلِيَآئِهِمْ وَ
بِرَّهُمْ وَ اَسْأَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تَقْبَلَ ذٰلِكَ مِنِّیْ
وَ تُحَبِّبَ اِلَیَّ عِبَادَتَكَ وَ الْمُوَاظَبَةَ عَلَيْهَا وَ
تُنَشِّطَنِیْ لَهَا وَ تُبَغِّضَ اِلَیَّ مَعَاصِيْكَ وَ

مَحَارِمَكَ وَ تَدْفَعَنِیْ عَنْهَا وَ تُجَنِّبَنِیْ
التَّقْصِيْرَ فِیْ صَلَوَاتِیْ وَ الْاِسْتِهَانَةَ بِهَا وَ
التَّرَاخِیَ عَنْهَا وَ تُوَفِّقَنِیْ لِتَاْدِيَتِهَا كَمَا
فَرَضْتَ وَ اَمَرْتَ بِهٖ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ رَحْمَتُكَ وَ
بَرَكَاتُكَ خُضُوْعًا وَ خُشُوْعًا وَ تَشْرَحَ
صَدْرِیْ لِاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ وَ اِعْطَآءِ الصَّدَقَاتِ
وَ بَذْلِ الْمَعْرُوْفِ وَ الْاِحْسَانِ اِلٰى شِيْعَةِ
اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ مُوَاسَاتِهِمْ وَ

لاَ تَتَوَفَّانِیْ اِلاَّ بَعْدَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حَجَّ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ وَ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَ قُبُوْرِ الْاَئِمَّةِ
عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ تَوْبَةً
نَصُوْحًا تَرْضَاهَا وَ نِيَّةً تَحْمَدُهَا وَ عَمَلاً
صَالِحًا تَقْبَلُهٗ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ اِذَا
تَوَفَّيْتَنِیْ وَ تُهَوِّنَ عَلَیَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ
تَحْشُرَنِیْ فِیْ زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَ تَجْعَلَ دَمْعِیْ غَزِيْرًا فِیْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

طَاعَتِكَ وَ عَبْرَتِیْ جَارِيَةً فِيْمَا يُقَرِّبُنِیْ
مِنْكَ وَ قَلْبِیْ عَطُوْفًا عَلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَ
تَصُوْنَنِیْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ وَ
الْاٰفَاتِ وَ الْاَمْرَاضِ الشَّدِيْدَةِ وَ الْاِسْقَامِ
الْمُزْمِنَةِ وَ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَآءِ وَ الْحَوَادِثِ
وَ تَصْرِفَ قَلْبِیْ عَنِ الْحَرَامِ وَ تُبَغِّضَ اِلَیَّ
مَعَاصِيَكَ وَ تُحَبِّبَ اِلَیَّ الْحَلاَلَ وَ تَفْتَحَ
لِیْ اَبْوَابَهٗ وَ تُثَبِّتَ نِيَّتِیْ وَ فِعْلِیْ عَلَيْهِ وَ تَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ وَ تُغْلِقَ اَبْوَابَ الْمِحَنِ عَنِّیْ وَ

لاَ تَسْلُبُنِیْ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ لاَ تَسْتَرِدَّ
شَيْئًا مِمَّا اَحْسَنْتَ بِهٖ اِلَیَّ وَ لاَ تَنْزِعَ مِنِّیْ
النِّعَمَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ وَ تَزِيْدَ فِيْمَا
خَوَّلْتَنِیْ وَ تُضَاعِفَهٗ اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَ
تَرْزُقَنِیْ مَالاً كَثِيْرًا وَاسِعًا سَآئِغًا هَنِيْئًا
نَامِيًا وَافِيًا وَ عِزًّا بَاقِيًا كَافِيًا وَ جَاهًا
عَرِيْضًا مَنِيْعًا وَ نِعْمَةً سَابِغَةً عَآمَّةً وَ
تُغْنِيَنِیْ بِذٰلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ الْمُنَكَّدَةِ وَ
الْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَ تُخَلِّصَنِیْ مِنْهَا مُعَافًا فِیْ

دِيْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ مَا اَعْطَيْتَنِیْ وَ
مَنَحْتَنِیْ وَ تَحْفَظَ عَلَیَّ مَالِیْ وَ جَمِيْعَ مَا
خَوَّلْتَنِیْ وَ تَقْبِضَ عَنِّیْ اَيْدِیَ الْجَبَابِرَةِ وَ
تَرُدَّنِیْ اِلٰى وَطَنِیْ وَ تُبَلِّغَنِیْ نِهَايَةَ اَمَلِیْ فِیْ
دُنْيَایَ وَ آخِرَتِیْ وَ تَجْعَلَ عَاقِبَةَ اَمْرِیْ
مَحْمُوْدَةً حَسَنَةً سَلِيْمَةً وَ تَجْعَلَنِیْ رَحِيْبَ
الصَّدْرِ وَاسِعَ الْحَالِ حَسَنَ الْخُلُقِ بَعِيْدًا
مِنَ الْبُخْلِ وَ الْمَنْعِ وَ النِّفَاقِ وَ الْكِذْبِ وَ
الْبُهْتِ وَ قَوْلِ الزُّوْرِ وَ تُرْسِخَ فِیْ قَلْبِیْ

مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ شِيْعَتِهِمْ وَ
تَحْرُسَنِیْ يَا رَبِّ فِیْ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ وَ
مَالِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَهْلِ حُزَانَتِیْ وَ اِخْوَانِیْ وَ
اَهْلِ مَوَدَّتِیْ وَ ذُرِّيَّتِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ جُوْدِكَ
اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَاجَاتِیْ عِنْدَكَ وَ قَدِ
اسْتَكْثَرْتُهَا لِلُؤْمِیْ وَ شُحِّیْ وَ هِیَ عِنْدَكَ
صَغِيْرَةٌ حَقِيْرَةٌ وَ عَلَيْكَ سَهْلَةٌ يَسِيْرَةٌ بِجَاهِ
مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ
السَّلاَمُ عِنْدَكَ وَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَ بِمَا

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اَوجَبتَ لَهُمْ وَ بِسَآئِرِ اَنبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ
اَصْفِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ الْمُخْلَصِينَ مِنْ
عِبَادِكَ وَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ لَمَّا
قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَ اَسْعَفْتَنِىْ بِهَا وَ لَمْ تُخَيِّبْ
اَمَلِىْ وَ رَجَآئِىْ اَللّٰهُمَّ وَ شَفِّعْ صَاحِبَ هٰذَا
الْقَبْرِ فِىَّ يَا سَيِّدِىْ يَا وَلِىَّ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ
اَسْأَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لِىْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ
فِىْ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا بِحَقِّ آبَائِكَ
الطَّاهِرِيْنَ وَ بِحَقِّ اَوْلاَدِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ فَاِنَّ

لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهُ الْمَنْزِلَةَ
الشَّرِيْفَةَ وَ الْمَرْتَبَةَ الْجَلِيْلَةَ وَ الْجَاهَ
الْعَرِيْضَ اَللّٰهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ اَوْجَهُ
عِنْدَكَ مِنْ هٰذَا الْاِمَامِ وَ مِنْ آبَائِهٖ وَ اَبْنَائِهٖ
الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ وَ الصَّلٰوةُ
لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَآئِىْ وَ قَدَّمْتُهُمْ اِمَامَ حَاجَتِىْ
وَ طَلِبَاتِىْ هٰذِهٖ فَاسْمَعْ مِنِّىْ وَ اسْتَجِبْ لِىْ
وَ افْعَلْ بِىْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ مَا قَصُرَتْ عَنْهُ مَسْاَلَتِىْ

وَ عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّتِىْ وَ لَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِىْ مِنْ
صَالِحِ دِيْنِىْ وَ دُنْيَاىَ وَ آخِرَتِىْ فَامْنُنْ بِهٖ
عَلَىَّ وَ احْفَظْنِىْ وَ احْرُسْنِىْ وَ هَبْ لِىْ وَ
اغْفِرْ لِىْ وَ مَنْ اَرَادَنِىْ بِسُوْءٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ مِنْ
شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ اَوْ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ اَوْ مُخَالِفٍ
فِىْ دِيْنٍ اَوْ مُنَازِعٍ فِىْ دُنْيَا اَوْ حَاسِدٍ عَلَىَّ
نِعْمَةً اَوْ ظَالِمٍ اَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّىْ يَدَهٗ وَ
اصْرِفْ عَنِّىْ كَيْدَهٗ وَ اشْغَلْهُ عَنِّىْ بِنَفْسِهٖ وَ
اكْفِنِىْ شَرَّهٗ وَ شَرَّ اَتْبَاعِهٖ وَ شَيَاطِيْنِهٖ وَ

اَجِرْنِىْ مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِىْ وَ يُجْحِفُ بِىْ
وَ اَعْطِنِىْ جَمِيْعَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مِمَّا اَعْلَمُ وَ
مِمَّا لاَ اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِىْ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِاِخْوَانِىْ وَ
اَخَوَاتِىْ وَ اَعْمَامِىْ وَ عَمَّاتِىْ وَ اَخْوَالِىْ وَ
خَالاَتِىْ وَ اَجْدَادِىْ وَ جَدَّاتِىْ وَ اَوْلاَدِهِمْ وَ
ذَرَارِيْهِمْ وَ اَزْوَاجِىْ وَ ذُرِّيَّاتِىْ وَ اَقْرِبَآئِىْ وَ
اَصْدِقَآئِىْ وَ جِيْرَانِىْ وَ اِخْوَانِىْ فِيْكَ مِنْ
اَهْلِ الشَّرْقِ وَ الْغَرْبِ وَلِجَمِيْعِ اَهْلِ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مَوَدَّتِی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ
مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ، وَ لِجَمِیْعِ مَنْ عَلَّمَنِیْ
خَیْرًا اَوْ تَعَلَّمَ مِنِّیْ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اَشْرِكْهُمْ
فِیْ صَالِحِ دُعَآئِیْ وَ زِیَارَتِیْ لِمَشْهَدِ
حُجَّتِكَ وَ وَلِیِّكَ وَ اَشْرِكْنِیْ فِیْ صَالِحِ
اَدْعِیَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ
بَلِّغْ وَلِیَّكَ مِنْهُمُ السَّلاَمُ وَ السَّلاَمُ عَلَیْكَ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ یَا سَیِّدِیْ یَا مَوْلاَیَ
یَا فَلاَن بن فلان

(فلان بن فلان کی جگہ اس امام ومعصوم کا نام لے جس کی زیارت کررہا ہے۔)

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ
اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰهِ وَ ذَرِیْعَتِیْ اِلَیْهِ وَلِیْ
حَقُّ مُوَالاَتِیْ وَ تَاْمِیْلِیْ فَكُنْ شَفِیْعِیْ اِلَی
اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِی الْوُقُوْفِ عَلٰی قِصَّتِیْ
هٰذِهٖ وَ صَرْفِیْ عَنْ مَوْقِفِیْ هٰذَا بِالنُّجْحِ
بِمَا سَاَلْتُهٗ كُلِّهٖ بِرَحْمَتِهٖ وَ قُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنِیْ عَقْلاً كَامِلاً وَ لُبًّا رَاجِحًا وَ عِزًّا

بَاقِیًا وَ قَلْبًا زَكِیًّا وَ عَمَلاً كَثِیْراً وَ اَدَبًا
بَارِعًا وَ اجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ لِیْ وَ لاَ تَجْعَلْهُ
عَلَیَّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ہفتہ وار زیارت معصومین علیہم السلام

سنیچر۔ زیارتِ حضرت رسولِ خداؐ

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْكَ
لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ وَ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ
رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِیْ
سَبِیْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَاَدَّیْتَ الَّذِیْ عَلَیْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلَظْتَ عَلَى
الْكَافِرِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى
اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ
الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ
مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ
مَلَآئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرَضِيْنَ وَ
مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

وَ الْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ
صَفِيِّكَ وَ صِفْوَتِكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ
خَالِصَتِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَعْطِهِ
الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الْوَسِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ
اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآئُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا اِلٰهِىْ فَقَدْ اَتَيْتُ
نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِنْ ذُنُوْبِىْ فَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ اغْفِرْ هَالِىْ يَا سَيِّدَنَا اَتَوَجَّهُ
بِكَ وَ بِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَ
رَبِّىْ لِيَغْفِرَ لِىْ

تین مرتبہ کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

پھر کہے:

اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا فَمَا اَعْظَمَ
الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْىُ وَ
حَيْثُ فَقَدْ نَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ هٰذَا يَوْمُ
السَّبْتِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ اَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَ
جَارُكَ فَاَضِفْنِىْ وَ اَجِرْنِىْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ
تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ مَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِىْ
وَ اَحْسِنْ ضِيَافَتِىْ وَ اَجِرْنَا وَ اَحْسِنْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اِجارَتَنا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَ عِنْدَ اٰلِ بَيْتِكَ
وَ بِـمَـنْـزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَ بِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ
عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ۔

اتوار - زیارتِ حضرت علیؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَ الدَّوْحَةِ
الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ
الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَ عَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَ
نُوْحٍ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ

عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ وَ عَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَ
الْحَآفِّيْنَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلاَىَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَ هُوَ يَوْمُكَ وَ بِاسْمِكَ وَ
اَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَ جَارُكَ فَاَضِفْنِىْ يَا مَوْلاَىَ
وَ اَجِرْنِىْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَ
مَأْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ
فِيْهِ وَ رَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَ اٰلِ بَيْتِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ مَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَ بِحَقِّ ابْنِ

عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ
سَلَّمَ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

زیارتِ جناب فاطمہ زہراؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِىْ
خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً اَنَا
لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰى مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَ
وَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَ اَنَا اَسْئَلُكِ
اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلاَّ اَلْحَقْتِنِىْ بِتَصْدِيْقِىْ

لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِىْ فَاشْهَدِىْ اَنِّىْ ظَاهِرٌ
بِوَلاَيَتِكِ وَ وِلاَيَةِ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

پیر - زیارتِ امام حسنؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ
بِالتَّاوِيْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِى

الْمَهْدِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ
الزَّكِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

زیارتِ امام حسینؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ
اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ
بِالْمَعْرُوْفِ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ
اللّٰهَ مُخْلِصًا وَ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلاَمُ
مِنِّىْ مَا بَقِيْتُ وَ بَقِىَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ عَلٰى

اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلاَىَ
مَوْلًى لَكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ
وَ حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ
جَهْرِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ
اَعْدَآئَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ اَنَا
اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا مَوْلاَىَ يَا اَبَا
مُحَمَّدٍ يَا مَوْلاَىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمُ
الْاِثْنَيْنِ وَ هُوَ يَوْمُكُمَا وَ بِاسْمِكُمَا وَ اَنَا فِيْهِ
ضَيْفُكُمَا فَاَضِيْفَانِىْ وَ اَحْسِنَا ضِيَافَتِىْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا وَ اَنَا فِيْهِ مِنْ
جِوَارِكُمَا فَاَجِيْرَانِيْ فَاِنَّكُمَا مَاْمُوْرَانِ
بِالضِّيَافَةِ وَ الْاِجَارَةِ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَ
اٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ۔

منگل- چوتھے، پانچویں اور چھٹے امامؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

اَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلَادَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ
بِشَاْنِكُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَآئِكُمْ مُوَالٍ لِاَوْلِيَائِكُمْ
بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَالٰى اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ
اَوَّلَهُمْ وَ اَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ وَ
اَكْفُرُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللَّاتِ وَ
الْعُزّٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَ سُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ وَ الْفِعْلِ يَا
مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَ هُوَ يَوْمُ الثُّلَثَآءِ وَ اَنَا
فِيْهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ
فَاَضِيْفُوْنِيْ وَ اَجِيْرُوْنِيْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ
وَ اٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

بدھ- ساتویں، آٹھویں، نویں اور دسویں امامؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلٰى اٰلِ
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَ اُمِّيْ
لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ وَ جَاهَدْتُمْ فِي
اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰيكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ

www.ziaraat.com
Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اللّٰهُ اَعْدَآئَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ
وَ اَنَـا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ مِنْهُمْ يَا مَوْلَایَ
يَـا اَبَـا اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَایَ
يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى يَا مَوْلَایَ يَا
اَبَـا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا
الْـحَسَـنِ عَـلِـيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًى لَّكُمْ
مُـؤْمِـنٌ بِسِرِّكُمْ وَ جَهْرِكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ
فِـیْ يَـوْمِـكُـمْ هٰـذَا وَ هُـوَ يَوْمُ الْاَرْبَعَـآءِ وَ

مُسْتَـجِيْرٌ بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِیْ وَ اَجِيْرُوْنِیْ بِاٰلِ
بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

جمعرات - زیارتِ حضرت امام حسن عسکریؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَـا حُـجَّةَ اللّٰهِ وَ خَالِصَتَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ حُجَّةَ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِ
بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا

مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَنَا مَوْلًى لَكَ
وَلِاٰلِ بَيْتِكَ وَ هٰـذَا يَـوْمُكَ وَ هُـوَ يَـوْمُ
الْخَمِيْسِ وَ اَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَ مُسْتَجِيْرٌ بِكَ
فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِیْ وَ اِجَارَتِیْ بِحَقِّ اٰلِ
بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

جمعہ - زیارتِ حضرت امام مہدیؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِیْ خَلْقِهٖ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِیْ يَهْتَدِیْ بِهٖ
الْمُهْتَدُوْنَ وَ يُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
عَيْنَ الْحَيَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْكَ وَ عَلٰى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ
مِنَ النَّصْرِ وَ ظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

مَـوْلاَیَ اَنَـا مَـوْلاَكَ عَـارِفٌ بِـاُولٰیكَ وَ
اُخْـرٰیكَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی بِكَ وَ بِآلِ
بَیْتِكَ وَ اَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَ ظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰی
یَدَیْكَ وَ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ یَجْعَلَنِیْ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ
لَكَ وَ التَّـابِعِیْـنَ وَ النَّـاصِرِیْنَ لَكَ عَلٰی
اَعْـدَآئِكَ وَ الْمُسْتَشْهَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْكَ فِیْ
جُمْـلَـةِ اَوْلِیَـآئِكَ یَـا مَـوْلاَیَ یَا صَاحِبَ
الـزَّمَـانِ صَلَـوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَ عَلٰی آلِ

بَیْتِكَ هٰـذَا یَـوْمُ الْـجُـمُـعَـةِ وَ هُـوَ یَـوْمُكَ
الْـمُتَـوَقَّـعُ فِیْـهِ ظُهُـوْرُكَ وَ الْـفَـرَجُ فِیْـهِ
لِـلْـمُـؤْمِـنِیْنَ عَلٰی یَدَیْكَ وَ قَتْلُ الْكَافِرِیْنَ
بِسَیْـفِكَ وَ اَنَـا یَـا مَوْلاَیَ فِیْـهِ ضَیْفُكَ وَ
جَـارُكَ وَ اَنْـتَ یَا مَوْلاَیَ كَرِیْمٌ مِنْ اَوْلاَدِ
الْـكِـرَامِ وَ مَـاْمُـوْرٌ بِـالـضِّیَـافَةِ وَ الْاِجَارَةِ
فَـاَضِـفْنِیْ وَ اَجِرْنِیْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَ
عَلٰی اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّاهِرِیْنَ۔

حدیث کساء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَـنْ جَـابِـرِ ابْـنِ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیْ عَنْ
فَاطِمَةَ الزَّاهْرَاءِ عَلَیْهَا السَّلاَمُ بِنْتِ رَسُوْلِ
الـلّٰـهِ صَـلَّـی الـلّٰـهُ عَـلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ قَالَ
سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ
رَسُوْلُ الـلّٰهِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ فَقَالَ السَّلاَمُ
عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَیْكَ السَّلاَمُ قَالَ

اِنِّیْٓ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اُعِیْذُكَ
بِـاللّٰهِ یَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ
اِیْتِیْـنِـیْ بِالْكِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ فَاَتَیْتُهٗ
بِـهٖ وَ صِـرْتُ اَنْـظُرُ اِلَیْهِ وَ اِذَا وَجْهُهٗ یَتَلَاْلَؤُ
كَـاَنَّـهُ الْبَـدْرُ فِـیْ لَیْـلَـةِ تَمَامِـهٖ وَ كَمَالِـهٖ
﴿صـلـوات﴾ فَـمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا
بِـوَلَـدِیَ الْـحَسَـنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ قَـالَ السَّلاَمُ
عَـلَیْكِ یَـآ اُمَّـاهُ فَقُلْتُ وَ عَلَیْكَ السَّلاَمُ یَا
قُـرَّةَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْٓ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ
جَدِّىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ
وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ اَ تَاْذَنُ لِىْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ
الْكِسَآءِ فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَ
يَا صَاحِبَ حَوْضِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ ﴿صلوات﴾ فَمَا
كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا بِوَلَدِىَ الْحُسَيْنِ قَدْ

اَقْبَلَ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَ يَا قُرَّةَ عَيْنِىْ وَ
ثَمَرَةَ فُؤَادِىْ فَقَالَ لِىْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّىْٓ اَشُمُّ
عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّىْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلْتُ
نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنٰى
الْحُسَيْنُ ؑ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَ قَالَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ
اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِىْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
وَلَدِىْ وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ
عَلِىُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ
اَبَا الْحَسَنِ وَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا
فَاطِمَةُ اِنِّىْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِىْ وَ ابْنِ عَمِّىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ
الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ عَلِىٌّ ؑ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَتَاْذَنُ لِىْ اَنْ
اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ لَهٗ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ اَخِىْ يَآ وَصِيِّىْ وَ
خَلِيْفَتِىْ وَ صَاحِبَ لِوَآئِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ
فَدَخَلَ عَلِىٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ﴿صلوات﴾
ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قُلْتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَآ اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَأْذَنُ لِىْ اَنْ

Presented by Ziaraat.Com

اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ وَ
عَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِىْ وَ يَا بَضْعَتِىْ قَدْ
اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ
الْكِسَآءِ اَخَذَ اَبِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَىِ
الْكِسَآءِ وَ اَوْمَىٰ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ وَ
قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِىْ وَ خَآصَّتِىْ وَ
حَآمَّتِىْ لَحْمُهُمْ لَحْمِىْ وَ دَمُهُمْ دَمِىْ
يُؤْلِمُنِىْ مَا يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِىْ مَا يَحْزُنُهُمْ

اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَ سِلْمٌ لِّمَنْ
سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ وَ مُحِبٌّ
لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّىْ وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ
صَلَوٰتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ
غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَىَّ وَ عَلَيْهِمْ وَ
اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا
فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ يَا مَلَآئِكَتِىْ وَ
يَا سُكَّانَ سَمٰوٰتِىْ اِنِّىْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً
مَّبْنِيَّةً وَّ لَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَ

لَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ لَا
بَحْرًا يَّجْرِىْ وَ لَا فُلْكًا يَّسْرِىْ اِلَّا فِىْ
مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ
الْكِسَاءِ فَقَالَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ وَ
مَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَ جَلَّ هُمْ
اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ هُمْ
فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَ بَنُوْهَا
﴿صلوات﴾ فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَأْذَنُ
لِىْٓ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ

سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ
الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَلِىُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ
وَ يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَ يَقُوْلُ لَكَ
وَ عِزَّتِىْ وَ جَلَالِىْ اِنِّىْ مَا خَلَقْتُ سَمَاءً
مَّبْنِيَّةً وَّ لَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ
لَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ لَا
بَحْرًا يَّجْرِىْ وَ لَا فُلْكًا يَّسْرِىْ اِلَّا
لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ اَذِنَ لِىْ اَنْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَآ اَمِیْنَ
وَحْیِ اللّٰہِ اِنَّہٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
جَبْرَآئِیْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَآءِ
﴿صلوات﴾ فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَوْحٰٓی
اِلَیْكُمْ یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَكُمْ تَطْھِیْراً
فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ مَا
لِجُلُوْسِنَا ھٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ

عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ وَ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ
نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَّا ذُكِرَ
خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ اَھْلِ
الْاَرْضِ وَ فِیْہِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا
اِلاَّ وَ نَزَلَتْ عَلَیْھِمُ الرَّحْمَۃُ وَحَفَّتْ بِھِمُ
الْمَلآئِكَۃُ وَاسْتَغْفَرَتْ لَھُمْ اِلٰی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا
فَقَالَ عَلِیٌّ اِذاً وَّ اللّٰہِ فُزْنَا وَ فَازَ شِیْعَتُنَا وَ
رَبِّ الْكَعْبَۃِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِیًا یَا عَلِیُّ وَ
الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ

بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا فِیْ
مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَ فِیْہِ
جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا وَ فِیْھِمْ مَھْمُوْمٌ
اِلاَّ وَ فَرَّجَ اللّٰہُ ھَمَّہٗ وَ لَا مَغْمُوْمٌ اِلاَّ وَ
كَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ وَ لَا طَالِبُ حَاجَۃٍ اِلاَّ وَ
قَضَی اللّٰہُ حَاجَتَہٗ فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّ اللّٰہِ فُزْنَا
وَ سُعِدْنَا وَ كَذٰلِكَ شِیْعَتُنَا فَازُوْ وَ سُعِدُوْا
فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ رَبِّ الْكَعْبَۃِ۔

مستحب نمازیں

نمازشب (تہجد)

نمازشب کا طریقہ:

پہلے آٹھ رکعت نماز نافلہ شب کی نیت سے پڑھے۔ جی کی پہلی دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد ایک دفعہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد ایک دفعہ سورہ کافرون پڑھے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

باقی چھ رکعت میں جو چاہیں وہ چھوٹا سورہ پڑھیں جب آٹھ رکعت نافلہ سے فارغ ہو جائیں تو تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھیں اس کے بعد دو رکعت نماز شفع بجالائیں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۃ توحید ایک مرتبہ پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فلق پڑھیں۔

نماز شفع کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِی تَعَرَّضَ لَكَ فِیُ هٰذَا الَّیُلِ الُمُتَعَرِّضُوُنَ وَ قَصَدَكَ الُقَاصِدُوُنَ وَ اَمَّلَ فَضُلَكَ وَ مَعُرُوُفَكَ الطَّالِبُوُنَ وَ لَكَ فِیُ

هٰذَا الَّیُلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنُ تَشَآءُ مِنُ عِبَادِكَ وَ تَمُنَعُهَا مَنُ لَّمُ تَسُبِقُ لَهُ الُعِنَایَةُ مِنُكَ وَ هَا اَنَاذَا عُبَیُدُكَ الُفَقِیُرُ اِلَیُكَ الُمُؤَمِّلُ فَضُلَكَ وَ مَعُرُوُفَكَ فَاِنُ كُنُتَ یَا مَوُلَایَ تَفَضَّلُتَ فِیُ هٰذِهِ اللَّیُلَةِ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنُ خَلُقِكَ وَعُدُتَ عَلَیُهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنُ عَطُفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیُنَ الطَّاهِرِیُنَ الُخَیِّرِیُنَ الُفَاضِلِیُنَ

وَجُدُ عَلَیَّ بِطَوُلِكَ وَ مَعُرُوُفِكَ یَا رَبَّ الُعَالَمِیُنَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیُنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِیُنَ وَ سَلَّمَ تَسُلِیُمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیُدٌ مَجِیُدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیُ اَدُعُوُكَ كَمَآ اَمَرُتَ فَاسُتَجِبُ لِیُ كَمَا وَعَدُتَ اِنَّكَ لَا تُخُلِفُ الُمِیُعَادَ۔

یہ پڑھنے کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور ایک مرتبہ سورہ قل

اعوذ برب الناس پڑھے پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا قنوت میں پڑھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الُحَلِیُمُ الُكَرِیُمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الُعَلِیُّ الُعَظِیُمُ سُبُحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبُعِ وَ رَبِّ الُاَرَضِیُنَ السَّبُعِ وَ مَا فِیُهِنَّ وَ مَا بَیُنَهُنَّ وَ مَا فَوُقَهُنَّ وَ مَا تَحُتَهُنَّ وَ هُوَ رَبُّ الُعَرُشِ الُعَظِیُمِ وَ سَلَامٌ عَلَی الُمُرُسَلِیُنَ وَ الُحَمُدُ لِلّٰهِ رَبِّ الُعَالَمِیُنَ یَا

Presented by Ziaraat.Com

اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اس کے بعد ستّر (۷۰) مرتبہ یا سو (۱۰۰) مرتبہ استغفار پڑھو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اس کے بعد سات (۷) مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَ جُرْمِیْ وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

پھر سات (۷) مرتبہ یہ کہے۔

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ کہے اَلْعَفْوَ

پھر اس کے بعد یہ کہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ اس کے بعد ۴۰ زندہ یا مردہ مومنین کا نام لیکر دعا کرے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا ....

دعائے حزین (بعد نماز شب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اُنَاجِیْكَ یَا مَوْجُوْدُ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَآئِیْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَ قَلَّ حَیَآئِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَیَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَکَّرُ وَ اَیَّهَا اَنْسٰی وَ لَوْ لَمْ یَکُنْ اِلَّا الْمَوْتَ لَکَفٰی کَیْفَ وَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَ اَدْهٰی مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ حَتّٰی مَتٰی

اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰی مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِیْ صِدْقًا وَ لَا وَفَآءً فَیَاغَوْثَاهُ ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ بِكَ یَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًی قَدْ غَلَبَنِیْ وَ مِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَکْلَبَ عَلَیَّ وَ مِنْ دُنْیَا قَدْ تَزَیَّنَتْ لِیْ وَ مِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اِنْ کُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِیْ فَارْحَمْنِیْ وَ اِنْ کُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِیْ فَاقْبَلْنِیْ یَا قَبِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِیْ یَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰی یَا مَنْ یُغَذِّیْنِیْ

Presented by Ziaraat.Com

بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَ مَسَآءً اِرْحَمْنِیْ یَوْمَ اٰتِیْكَ
فَرْدًا شَاخِصًا اِلَیْكَ بَصَرِیْ مُقَلَّدًا عَمَلِیْ
قَدْ تَبَرَّءَ جَمِیْعُ الْخَلْقِ مِنِّیْ نَعَمْ وَ اَبِیْ وَ
اُمِّیْ وَ مَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّیْ وَ سَعْیِیْ فَاِنْ لَمْ
تَرْحَمْنِیْ فَمَنْ یَرْحَمُنِیْ وَ مَنْ یُؤْنِسُ فِیْ
الْقَبْرِ وَحْشَتِیْ وَ مَنْ یُنْطِقُ لِسَانِیْ اِذَا
خَلَوْتُ بِعَمَلِیْ وَ سَآئَلْتَنِیْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ
بِهٖ مِنِّیْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَیْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ
عَدْلِكَ وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ

الشَّاهِدَ عَلَیْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ
قَبْلَ سَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا
مَوْلَایَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَ النِّیْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ
یَا مَوْلَایَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَیْدِیْ اِلَی
الْاَعْنَاقِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَ خَیْرَ
الْغَافِرِیْنَ۔

نماز جعفر طیار علیہ السلام

اس نماز کو اکسیر اعظم اور کبریت احمر سے تعبیر کیا گیا ہے اور انتہائی معتبر اسناد کے ساتھ اس کے بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں جن میں بڑے بڑے گناہوں کی بخشش بھی شامل ہے۔ اس کا بہترین وقت روز جمعہ کا آغاز ہے۔ یہ چار رکعت نماز ہے دو تشہد و سلام کے ساتھ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اذا زلزلت الارض، دوسری رکعت میں سورۂ والعادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ اذا جاء نصر اللہ اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد قل ہو اللہ۔ اور ہر رکعت میں قرائت کے بعد پندرہ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اس کے بعد رکوع میں، رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پہلے سجدہ میں، دونوں سجدوں کے درمیان، دوسرے سجدہ میں، دوسرے سجدہ کے بعد دس دس مرتبہ یہی تسبیحات پڑھے جس کا مجموعہ ہر رکعت میں ۷۵ رمرتبہ ہوگا۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کیا تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ دوں جس کو تم نماز جعفر طیار میں پڑھا کرو تو میں نے عرض کی کہ بیشک۔ فرمایا جب چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں جاؤ تو تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَ الْوَقَارَ سُبْحَانَ
مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَکَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ
مَنْ لاَّ یَنْبَغِیْ التَّسْبِیْحَ اِلاَّ لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ
اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ ذِی
الْقُدْرَةِ وَ الْکَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ
مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ
وَ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ کَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ الَّتِیْ

تَمَّتْ صِدْقًا وَ عَدْلاً صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اَهْلِ بَیْتِهٖ وَ افْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

شیخؒ اور سیدؒ نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ
میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ نے
نماز جعفر طیار تمام کرنے کے بعد ہاتھوں کو بلند کیا اور اس
طرح دعا پڑھی یَا رَبِّ یَا رَبِّ ایک سانس کے برابر
یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ ایک سانس برابر رَبِّ رَبِّ ایک
سانس کے برابر یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ایک سانس کے برابر

یَا حَیُّ یَا حَیُّ ایک سانس کے برابر یَا رَحِیْمُ یَا
رَحِیْمُ ایک سانس کے برابر۔ یَا رَحْمٰنُ یَا
رَحْمٰنُ سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات
مرتبہ

اس کے بعد آپ نے یہ دعا پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَ اَنْطِقُ
بِالثَّنَآءِ عَلَیْكَ وَ اُمَجِّدُكَ وَ لاَ غَایَةَ
لِمَدْحِكَ وَ اُثْنِیْ عَلَیْكَ وَ مَنْ یَبْلُغُ غَایَةَ
ثَنَآئِكَ وَ اَمَدَ مَجْدِكَ وَ اَنّٰی لِخَلِیْقَتِكَ کُنْهُ

مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَ اَیَّ زَمَنٍ لَمْ تَکُنْ
مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا
عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُکَّانُ
اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَکُنْتَ عَلَیْهِمْ
عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا
بِکَرَمِكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوْ
الْجَلاَلِ وَ الْاِکْرَامِ۔

اس کے بعد حضرت نے فرمایا کہ اے مفضل جب
بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو نمازِ جعفر طیّار ادا کرکے اس

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

دعا کو پڑھو اور پروردگار سے حاجت طلب کرو۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

نماز مغفرت والدین

والدین کے انتقال کے بعد کسی بھی وقت نماز ہدیہ والدین پڑھے۔

یہ دو رکعت نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے سورہ کی جگہ پر دس مرتبہ نیچے کی آیت پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔

اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور دوسرے سورہ کی جلہ پر نیچے کی آیت دس مرتبہ پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ۔

بعد سلام دس بار کہے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا۔

نماز غفیلہ

وقت:

یہ نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے

نیت:

نماز غفیلہ پڑھتا ہوں دو رکعت سنت قربۃ الی اللہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے

وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(سورہ انبیا ۲۱ء آیت ۸۷)

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ دعا پڑھے۔

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ، وَ يَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ، وَ مَا تَسْقُطُ مِنْ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

وَّرَقَةٍ اِلاَّ يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمَاتِ
الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلاَّ فِىْ
كِتَابٍ مُّبِيْنٍ۔

(سورہ انعام ٦ آیت ٥٩)

اس کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِىْ لَا
يَعْلَمُهَا اِلاَّ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تَفْعَلَ بِىْ......

اپنی حاجت بیان کرے، پھر کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَ الْقَادِرُ عَلٰى
طَلِبَتِىْ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
لَمَّا قَضَيْتَهَا لِىْ......

اپنی حاجت طلب کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا وَاسِعًا وَ عَمَلاً
صَالِحًا وَ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا طَاهِرًا اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَ الْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِىْ

تَعْلَمُ حَاجَتِىْ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ۔

نماز وحشت قبر

میّت پر قبر کی پہلی شب بہت سخت اور وحشت ناک ہوتی ہے۔ جس میں کسی کے لئے دو رکعت نماز ہدیۂ میّت اور دو رکعت نماز وحشت پڑھنی چاہیئے۔ جس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد اور ایک بار آیت الکرسی دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰ مرتبہ سورہ انّا انزلناہ پڑھے۔ پھر سلام پڑھ لینے کے بعد یہ کلمات پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانَ بن فلان

فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

www.ziaraat.com
Sapeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

استغاثہ برائے امام زمانؑ

سید علی خاں نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ امام زمانہ کی بارگاہ میں استغاثہ ہے۔

دو رکعت نماز حمد اور کسی سورہ کے ساتھ پڑھنے کے بعد روبقبلہ زیر آسمان یہ استغاثہ اس طرح پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَلاَمُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَ
صَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَ بَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ

التَّآمَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَ وَلِيِّهٖ فِىْ اَرْضِهٖ
وَ بِلاَدِهٖ وَ خَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ عِبَادِهٖ وَ
سُلاَلَةِ النُّبُوَّةِ وَ بَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَ الصَّفْوَةِ
صَاحِبِ الزَّمَانِ وَ مُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَ
مُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْآنِ وَ مُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَ
نَاشِرِ الْعَدْلِ فِى الطُّوْلِ وَ الْعَرْضِ وَ
الْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ
الْمَرْضِيِّ وَ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ
الْوَصِيِّ بْنِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ الْهَادِى

الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ
الْمَعْصُوْمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ
الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَا مُذِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَوْلاَىَ يَا صَاحِبَ
الزَّمَانِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ

الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَ الْاِمَامِ
عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
مَوْلاَىَ سَلاَمَ مُخْلِصٍ لَكَ فِى الْوِلاَيَةِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلاً وَ فِعْلاً
وَ اَنْتَ الَّذِىْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّ
عَدْلاً بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَ جَوْرًا
فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَ سَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَ
قَرَّبَ زَمَانَكَ وَ كَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَ اَعْوَانَكَ
وَ اَنْجَزَ لَكَ مَا وَ عَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

الْقَآئِلِیْنَ وَ نُرِیْدُ اَنْ نَمُنَّ عَلَی الَّذِیْنَ
اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً
وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِیْنَ یَا مَوْلَایَ یَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حَاجَتِیْ كَذَا وَ كَذَا

یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کرے۔

فَاشْفَعْ لِیْ فِیْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ
اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ لِعِلْمِیْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ
شَفَاعَةً مَّقْبُوْلَةً وَّ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ

مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَ ارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَ
بِالشَّانِ الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَهٗ
سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْ نُجْحِ طَلِبَتِیْ وَ اِجَابَةِ
دَعْوَتِیْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِیْ۔

اس کے بعد جو بھی چاہے حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

مفاتیح الجنان کے مؤلف کا کہنا ہے کہ بہتر ہے کہ اس استغاثہ کی نماز میں پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد انّا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ اذا جآء نصر اللہ۔

نماز حضرت رسول اللہؐ

سید بن طاؤسؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ نے نقل کیا ہے کہ آپؑ سے نماز جعفر طیار کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ نماز رسول اکرمؐ سے کیوں غافل ہو؟ شاید وہ نماز جعفر طیار سے الگ کوئی نماز ہو؟

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ یہ نماز مشہور نمازوں میں ہے جس کو تمام لوگوں نے اپنی روایت میں نقل کیا ہے اور بعض لوگوں نے اس کو بھی روزِ جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے اگر چہ روایت میں جمعہ کی خصوصیت کا ذکر نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ اسے باقی ایامِ ہفتہ میں بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔

تعداد دو رکعت

وقت روز جمعہ

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع میں سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

سجدہ میں کر سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ پندرہ بار

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

سجدہ کے بعد بیٹھ کر کر سورہ اِنَّا اَنۡزَلۡنَاہُ پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں کر سورہ اِنَّا اَنۡزَلۡنَاہُ پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر کر سورہ اِنَّا اَنۡزَلۡنَاہُ پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا ہوگی اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ اِلٰھًا وَاحِدًا وَ نَحۡنُ لَہٗ مُسۡلِمُوۡنَ لاَ اِلٰـہَ اِلاَّ اللّٰہُ لاَ نَعۡبُدُ اِلاَّ اِیَّاہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ

الدِّیۡنَ وَ لَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ وَحۡدَہٗ اَنۡجَزَ وَعۡدَہٗ وَ نَصَرَ عَبۡدَہٗ وَ اَعَزَّ جُنۡدَہٗ وَ هَزَمَ الۡاَحۡزَابَ وَحۡدَہٗ فَلَـہُ الۡمُلۡكُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِیۡهِنَّ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَ اَنۡتَ قَیَّامُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَنۡ فِیۡهِنَّ فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَ اَنۡتَ الۡحَقُّ وَ وَعۡدُكَ الۡحَقُّ وَ قَوۡلُكَ حَقٌّ وَ اِنۡجَازُكَ حَقٌّ وَ الۡجَنَّةُ حَقٌّ وَ

النَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسۡلَمۡتُ وَ بِكَ اٰمَنۡتُ وَ عَلَیۡكَ تَوَکَّلۡتُ وَ بِكَ خَاصَمۡتُ وَ اِلَیۡكَ حَاکَمۡتُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ مَا قَدَّمۡتُ وَ اَخَّرۡتُ وَ اَسۡرَرۡتُ وَ اَعۡلَنۡتُ اَنۡتَ اِلٰهِیۡ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ اَنۡتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ ارۡحَمۡنِیۡ وَ تُبۡ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ۔

فضیلت:

خدا گناہوں کو بخش دیتا ہے اور حاجتوں کو مستجاب فرماتا ہے۔

نماز حضرت علی علیہ السلام

تعداد	چار رکعت
وقت	شب جمعہ اور روز جمعہ

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قل ہو اللہ، پچاس بار۔ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ مَنْ لاَّ تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لاَ
تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لاَّ اضْمِحْلاَلَ
لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لاَّ يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ
سُبْحَانَ مَنْ لاَّ انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ
لاَّ يُشَارِكُ اَحَداً فِى اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لاَّ
اِلٰهَ غَيْرُهٗ۔

اپنی حاجت طلب کرے پھر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَ لَمْ يُجَازِ بِهَا
اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِىْ نَفْسِىْ اَنَا
عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا
رَبَّاهُ اِلٰهِى بِكَيْنُوْنَتِكَ يَا اَمَلاَهُ يَا رَحْمَانَاهُ
يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ لاَ حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى
رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِىَ الدَّمِ فِىْ عُرُوْقِىْ يَا
سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَارَبَّاهُ
عَبْدُكَ عَبْدُكَ لاَ حِيْلَةَ لِىْ وَ لاَ غِنٰى بِىْ

عَنْ نَفْسِىْ وَ لاَ اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَ لاَ نَفْعاً
اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَايِعِ
عَنِّىْ وَ اضْمَحَلَّ كُلَّ مَظْنُوْنٍ عَنِّىْ اَفْرَدَنِىْ
الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ
يَا اِلٰهِىْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ فَكَيْفَ
اَنْتَ صَانِعٌ بِىْ وَ لَيْتَ شِعْرِىْ كَيْفَ
تَقُوْلُ لِدُعَآئِىْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لاَ فَاِنْ
قُلْتَ لاَ فَيَا وَيْلِىْ يَا وَيْلِىْ يَا وَيْلِىْ يَا عَوْلِىْ
يَا عَوْلِىْ يَا عَوْلِىْ يَا شِقْوَتِىْ يَا شِقْوَتِىْ يَا

شِقْوَتِىْ يَا ذُلِّىْ يَا ذُلِّىْ يَا ذُلِّىْ اِلٰى مَنْ وَ
مِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَا ذَا اَوْ اِلٰى
اَىِّ شَىْءٍ اَلْجَاُ مَنْ اَرْجُوْ وَ مَنْ يَجُوْدُ
عَلَىَّ بِفَضْلِهٖ حِيْنَ تَرْفُضُنِىْ يَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ وَ اِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ
وَ الرَّجَآءُ لَكَ فَطُوْبٰى لِىْ اَنَا السَّعِيْدُ وَ اَنَا
الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبٰى لِىْ وَ اَنَا الْمَرْحُوْمُ يَا
مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا
مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لاَ عَمَلَ لِىْ اَبْلُغُ بِهٖ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

نَجَاحَ حَاجَتِیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ
جَعَلْتَهٗ فِیْ مَكْنُوْنِ غَیْبِكَ وَ اسْتَقَرَّ عِنْدَكَ
فَلاَ یَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی شَیْءٍ سِوَاكَ اَسْئَلُكَ
بِهٖ، وَ بِكَ وَ بِهٖ فَاِنَّهٗ اَجَلُّ وَ اَشْرَفُ
اَسْمَآئِكَ لاَ شَیْءَ لِیْ غَیْرُ هٰذَا وَ لاَ اَحَدَ
اَعْوَدُ عَلَیَّ مِنْكَ یَا كَیْنُوْنُ یَا مُكَوِّنُ یَا مَنْ
عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ یَا مَنْ اَمَرَنِیْ بِطَاعَتِهٖ یَا مَنْ
نَهَانِیْ عَنْ مَعْصِیَّتِهٖ وَ یَا مَدْعُوُّ یَا مَسْئُوْلُ
یَا مَطْلُوْبًا اِلَیْهِ رَفَضْتُ وَصِیَّتَكَ الَّتِیْ

اَوْصَیْتَنِیْ وَ لَمْ اُطِعْكَ وَ لَوْ اَطَعْتُكَ فِیْمَا
اَمَرْتَنِیْ لَكَفَیْتَنِیْ مَا قُمْتُ اِلَیْكَ فِیْهِ وَ اَنَا
مَعَ مَعْصِیَتِیْ لَكَ رَاجٍ فَلاَ تَحُلْ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ مَا رَجَوْتُ یَا مُتَرَحِّماً لِیْ اَعِذْنِیْ مِنْ
بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ مِنْ
تَحْتِیْ وَ مِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِیْ
اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَیِّدِیْ وَ بِعَلِیٍّ وَلِیِّ وَ
بِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلاَمُ اجْعَلْ
عَلَیْنَا صَلَوَاتِكَ وَ رَافَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ

اَوْسِعْ عَلَیْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ
وَ جَمِیْعَ حَوَآئِجِنَا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا اس نماز کے پڑھنے والے کے گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کا نامہ اعمال اس قدر صاف ستھرا ہو جاتا ہے گویا اسی دن اس کی ولادت ہوئی ہے۔ نماز گذار کا گناہ باقی نہیں

رہتا۔ مرحوم شیخ عباس قمیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے اس نماز کو جمعہ یا شب جمعہ ادا کیا اور نماز کے بعد کہا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ اٰلِهٖ۔

تو اسے بارہ بار قرآن ختم کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

مرحوم سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں مزید فرمایا ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا اسکرات موت، قیامت کی بھوک، پیاس، ابلیس کے شر سے بچا رہے گا اور جس دن نماز پڑھی ہے اگر اسی شب و روز میں مر گیا تو درجہ شہادت پر فائز

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

ہوگا اس کے نماز و روزے مقبول ہونگے اور قبض روح کے بعد رضوان کو اس کی روح حوالے کی جائے گی۔

(شرح الصلوٰۃ اردکانی ص ۱۵۹)

نماز فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر سو بار اور دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ ذِیْ الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِیْ الْجَلاَلِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَ الْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَ الْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرٰی وَقْعَ الطَّيْرِ فِیْ

الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لاَ هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد سو بار صلوٰۃ پڑھے۔

صلوٰۃ کے بعد آستین اور زانو سے کپڑا اٹھا کر سجدہ میں جائے اور حالت سجدہ میں خدا سے دعا مانگے پھر اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرُهٗ رَبٌّ يُدْعٰی يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ يُخْشٰی يَا مَنْ لَيْسَ دُوْنَهٗ مَلِكٌ يُتَّقٰی يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ وَزِيْرٌ يُؤْتٰی يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُرْشٰی يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ بَوَّابٌ يُغْشٰی يَا مَنْ لاَ يَزْدَادُ عَلٰی كَثْرَةِ السُّؤَالِ اِلاَّ كَرَمًا وَ جُوْدًا وَ عَلٰی كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلاَّ عَفْوًا وَ صَفْحًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ افْعَلْ بِیْ۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ اس نماز کو جناب جبرئیل امینؑ نے فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا تک پہنچایا تھا۔

نماز حضرت امام حسنؑ

تعداد	چار رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

دو-دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ بِجُوۡدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ بِمُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَ اَنۡبِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنۡ

تُقِیۡلَنِیۡ عَثۡرَتِیۡ تَسۡتُرَ عَلَیَّ ذُنُوۡبِیۡ وَ تَغۡفِرَ هَالِیۡ وَ تَقۡضِیَ لِیۡ حَوَآئِجِیۡ وَ لَا تُعَذِّبۡنِیۡ بِقَبِیۡحٍ كَانَ مِنِّیۡ فَاِنَّ عَفۡوَكَ وَ جُوۡدَكَ یَسَعُنِیۡ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔

نماز امام حسینؑ

تعداد	چار رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں۔

سورہ حمد پچاس بار، سورہ توحید پچاس بار،

رکوع میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

رکوع کے بعد کھڑے ہو کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

دوسرے سجدہ میں سورہ حمد دس بار، سورہ توحید دس بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی مکمل کی جائیگی۔

نماز امام زین العابدینؑ

تعداد	چار رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُبْتَدًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَ

مَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز امام محمد باقرؑ

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، تسبیحات اربعہ سو بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ ذُوْ اَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَ مَا عِنْدِيْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَطَآئِكَ مَا يَسَعُنِيْ وَ تُلْهِمَنِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ الْعَمَلَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

رَسُوْلِكَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِىْ مِنْ عَفْوِكَ مَا
اَسْتَوْجِبُ بِهٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ مَا
اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ لاَ تَفْعَلْ بِىْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّمَا
اَنَا بِكَ وَ لَمْ اُصِبْ خَيْراً قَطُّ اِلاَّ مِنْكَ يَا
اَبْصَرَ الْاَبْصَرِيْنَ وَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَ يَا
اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ
يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز امام جعفر صادقؑ

تعداد — دو رکعت

وقت — روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، حسب ذیل آیت سو بار۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ وَ الْمَلآئِكَةُ وَ
اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ
وَ يَا حَاضِرَ كُلِّ مَلاَءٍ وَ يَا شَاهِدَ كُلِّ
نَجْوٰى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا شَاهِدُ
غَيْرَ غَائِبٍ وَ غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَ يَا

قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ وَ يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَ
يَا حَىُّ مُحْيِىَ الْمَوْتٰى وَ مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ
الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ يَا
حَيًّا حِيْنَ لاَ حَىَّ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

نماز حضرت امام موسیٰ کاظمؑ

تعداد — دو رکعت

وقت — روز جمعہ افضل ہے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید بارہ بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِیْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَ ضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِیْكَ وَ وَجِلَ كُلُّ شَیْءٍ مِنْكَ وَ هَرَبَ كُلُّ شَیْءٍ اِلَیْكَ وَ ضَاقَتِ الْاَشْیَآءُ دُوْنَكَ وَ مَلَأَ كُلَّ شَیْءٍ نُوْرُكَ فَاَنْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِكَ وَ اَنْتَ الْبَهِیُّ فِیْ

جَمَالِكَ وَ اَنْتَ الْعَظِیْمُ فِیْ قُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یَئُوْدُكَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِیْ یَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِیْ وَ یَا قَاضِیَ حَاجَتِیْ اَعْطِنِیْ مَسْئَلَتِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِیْنِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ دَانٍ وَ

فِیْ دُنُوِّهٖ عَالٍ وَ فِیْ اِشْرَاقِهٖ مُنِیْرٌ وَ فِیْ سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ۔

نماز امام رضاؑ

تعداد : چھ رکعت

وقت : روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

دو رکعت کر کے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ دہر دس بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ یَا وَلِیِّ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا اِلٰهِیْ وَ اِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَ اِسْمَاعِیْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ یَعْقُوْبَ یَا رَبَّ كٓهٰیٰعٓصٓ وَ یٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ اَسْئَلُكَ یَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ وَ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی یَا خَیْرَ مُرْتَجٰی اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

نماز امام محمد تقیؑ

تعداد	دو رکعت

وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ستّر بار، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الۡاَرۡوَاحِ الۡفَانِيَةِ وَ الۡاَجۡسَادِ الۡبَالِيَةِ اَسۡئَلُكَ بِطَاعَةِ الۡاَرۡوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجۡسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الۡاَجۡسَادِ الۡمُلۡتَئِمَةِ بِعُرُوۡقِهَا وَ بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيۡنَهُمۡ وَ اَخۡذِكَ الۡحَقَّ مِنۡهُمۡ وَ الۡخَلَآئِقُ بَيۡنَ يَدَيۡكَ يَنۡتَظِرُوۡنَ فَصۡلَ قَضَآئِكَ وَ يَرۡجُوۡنَ رَحۡمَتَكَ وَ يَخَافُوۡنَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجۡعَلِ النُّوۡرَ فِىۡ

بَصَرِىۡ وَ الۡيَقِيۡنَ فِىۡ قَلۡبِىۡ وَ ذِكۡرَكَ بِاللَّيۡلِ وَ النَّهَارِ عَلٰى لِسَانِىۡ وَ عَمَلاً صَالِحاً فَارۡزُقۡنِىۡ۔

نماز حضرت امام علی نقیؑ

تعداد	دو رکعت

وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ یٰس ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ رحمٰن ایک بار

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا بَآرُّ يَا وَصُوۡلُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَآئِبٍ وَ يَا قَرِيۡبُ غَيۡرَ بَعِيۡدٍ وَ يَا غَالِبُ غَيۡرَ مَغۡلُوۡبٍ وَ يَا مَنۡ لاَ يَعۡلَمُ كَيۡفَ هُوَ اِلاَّ هُوَ يَا مَنۡ لاَ تُبۡلَغُ قُدۡرَتُهٗ اَسۡئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسۡمِكَ الۡمَكۡنُوۡنِ الۡمَخۡزُوۡنِ الۡمَكۡتُوۡمِ عَمَّنۡ شِئۡتَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّآمِّ الْحَيِّ
الْقَيُّوْمِ الْعَظِيْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَ نُوْرِ
الْاَرْضِيْنَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ
الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ۔

نماز حضرت امام حسن عسکریؑ

تعداد چار رکعت

وقت روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال پندرہ بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد یا تسبیحات اربعہ۔

نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَاۤ اِلٰهَ
اِلَّاۤ اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ اَنْتَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الَّذِیْ لَا
يُذِلُّكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ خَالِقُ مَا يُرٰی وَ مَا لَا يُرٰی
الْعَالِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ اَسْئَلُكَ
بِاٰلَائِكَ وَ نَعْمَآئِكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ
الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَ

اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ
الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَ
لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَسْئَلُكَ
بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
الرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ
الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَ الْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ
شَیْءٍ وَ الْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَیْءٍ الضَّآرُّ
النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ

Presented by Ziaraat.Com

اللّٰهُ لَا اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْـتَ الْـحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَاعِثُ
الْـوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰاتِ وَ
الْاَرْضِ ذُو الْجَلاَلِ وَ الْاِکْرَامِ وَ ذُوالطَّوْلِ
وَ ذُوْ الْـعِزَّةِ وَ ذُوْ السُّـلْطَانِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
اَحَـطْـتَ بِـكُـلِّ شَیْءٍ وَ عِلْماً وَ اَحْصَیْتَ
كُـلَّ شَیْءٍ عَـدَدًا صَـلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ۔

نماز امام زمانؑ

تعداد	دو رکعت
وقت	روز جمعہ افضل ہے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار
لیکن اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچنے
کے بعد اسے سو بار کہے۔ پھر سورہ حمد کو مکمل کر کے سورہ
توحید کی تلاوت کرے۔

نماز کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ
علیہا اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلاَءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاءُ وَ
انْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا
وَسِعَتِ السَّمَاءُ وَ اِلَیْكَ یَا رَبِّ الْمُشْتَكٰی
وَ عَلَیْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَ الرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الَّذِیْنَ
اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَ عَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ

بِقَآئِمِهِمْ وَ اَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِكْفِیَانِیْ فَاِنَّكُمَا كَافِیَایَ
یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ
اُنْصُرَانِیْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَایَ یَا مُحَمَّدُ یَا
عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اِحْفَظَانِیْ فَاِنَّكُمَا
حَافِظَایَ یَا مَوْلاَیَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا
مَوْلاَیَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا مَوْلاَیَ یَا
صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ

www.ziaraat.com
Saheel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اَدْرِكْنِىْ اَدْرِكْنِىْ اَدْرِكْنِىْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ۔

نماز مسجد جمکران

نماز امام زمان علیہ السلام مسجد جمکران میں بھی پڑھی جائے گی لیکن اس اضافہ کے ساتھ۔

ذکر رکوع وسجدہ	:	سات بار
نماز کے بعد سجدہ میں صلوٰۃ	:	سو بار
تسبیح حضرت زہراؑ	:	ایک بار

نماز وقت حاجت

نماز امام زمان علیہ السلام، صاحب حاجت اور دشمن سے خائف بھی حسب ذیل شرائط کے ساتھ پڑھ سکتا ہے۔

- شب جمعہ آدھی رات کے بعد غسل کرے۔
- غسل کے بعد نماز پڑھے۔
- ذکر رکوع وسجدہ سات بار کرے۔
- نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمِدَةُ لَكَ وَ اِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَ مِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَ شَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ وَ غَفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ فَاِنِّىْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِىْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ وَ هُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَ لَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا مَنًّا مِنْكَ بِهٖ عَلَىَّ لَا مَنًّا مِنِّىْ بِهٖ عَلَيْكَ وَ قَدْ

عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِىْ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَ لَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَ لَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَ لٰكِنْ اَطَعْتُ هَوَاىَ وَ اَزَلَّنِىَ الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَىَّ وَ الْبَيَانُ فَاِنْ تُعَذِّبْنِىْ فَبِذُنُوْبِىْ غَيْرُ ظَالِمٍ لِىْ وَ اِنْ تَغْفِرْ لِىْ وَ تَرْحَمْنِىْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ۔

جب تک سانس نہ ٹوٹے یا کَرِیْمُ، یا کَرِیْمُ کی تکرار کرتا رہے۔

پھر یہ دعا پڑھے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يَا اٰمِنًا مِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ وَ كُلُّ شَيۡءٍ مِنۡكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسۡئَلُكَ بِاَمۡنِكَ مِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ وَ خَوۡفِ كُلِّ شَيۡءٍ مِنۡكَ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنۡ تُعۡطِيَنِيۡ اَمَانًا لِنَفۡسِيۡ وَ اَهۡلِيۡ وَ وَلَدِيۡ وَ سَائِرِ مَا اَنۡعَمۡتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَاۤ اَخَافَ وَ لَاۤ اَحۡذَرَ مِنۡ شَيۡءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ وَ حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَ نِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ يَا كَافِيَ

اِبۡرَاهِيۡمَ نَمۡرُوۡدَ وَ يَا كَافِيَ مُوۡسٰى فِرۡعَوۡنَ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنۡ تَكۡفِيَنِيۡ شَرَّ۔

(دشمن کا نام لے۔)

سجدہ میں جا کر آہ و زاری کے ساتھ خدا سے حاجت طلب کرے۔

فضیلت:

روایت بتاتی ہے کہ جس کسی مومن و مومنہ نے اس نماز کو ادا کیا اسی وقت آسمان کے در کھل جائیں گے او رحاجت پوری ہو جائے گی۔

نماز ہدیہ ائمہ طاہرینؑ

تعداد	آٹھ رکعت
زمان	جمعہ

طریقہ:

نماز صبح کی طرح دو، دو رکعت کر کے پڑھے۔

چار رکعت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدیہ کرے اور چار رکعت حضرت خاتون جنت سلام اللہ علیہا کو پھر اس دعائے ہدیہ کو پڑھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَ مِنۡكَ السَّلَامُ وَ اِلَيۡكَ يَعُوۡدُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنۡكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِّنَّا اِلٰى وَلِيِّكَ فُلَانٍ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ بَلِّغۡهُ اِيَّاهَا وَ اَعۡطِنِيۡ اَفۡضَلَ اَمَلِيۡ وَ رَجَآئِيۡ فِيۡكَ وَ فِيۡ رَسُوۡلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ وَ فِيۡهِ فِيۡهِ۔

نوٹ: یہ دعا ہر روز ہدیہ کرتے وقت پڑھی جائے۔

Presented by Ziaraat.Com

تحفہ نماز

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بروز جمعہ، تعداد چار چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسین علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

بروز سنیچر، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام

بروز اتوار، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

بروز پیر (دوشنبہ)، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام علی نقی علیہ السلام

بروز منگل، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

بروز بدھ، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام عصر عجل اللہ فرجہ الشریف

بروز جمعرات، تعداد چار رکعت نماز صبح کی طرح۔

وقتِ مصیبت کی نماز

جب مصیبت میں مبتلا ہو تو چار رکعت نماز وقتِ مصیبت کی نماز کی نیت سے پڑھے۔

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار اور سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

مَا شَاءَ اللّٰہُ لاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡكَ مَالاً وَ وَلَدًا

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظَّالِمِیۡنَ۔

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سات بار مندرجہ ذیل آیۂ کریمہ پڑھے۔

اُفَوِّضُ اَمۡرِیۡ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌ بِالۡعِبَادِ

نماز تمام کرنے کے بعد محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوٰۃ کے بعد دعائیں طلب کرے خدا حاجت کو مستجاب فرمائیگا۔

فضیلت:

امام زین العابدین علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک شخص ایک ظالم کے دروازہ پر بیٹھا ہوا ہے حضرتؑ نے فرمایا کہ یہاں کیا کر رہے ہو؟ اس نے کہا فقر و فاقہ نے

یہاں پہنچایا ہے۔ حضرتؑ نے فرمایا یہاں سے چلو اس نماز کو پڑھو خدا تمہاری مشکل کو برطرف فرمائیگا۔

نماز وقت خوف

تعداد چار رکعت، زمان خوف و ہراس کے وقت۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید، پچاس بار، نماز کے بعد صلوٰۃ سو بار پڑھے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

فضیلت:

یہ وہ نماز ہے جس کو شہزادی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا مشکلوں اور برے حالات میں پڑھتی تھیں۔

(مستدرک ج ۶، ۲-۳۰۱)

نماز دفع درد

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

وقت : ایک تہائی رات باقی ہو

طریقہ:

پہلی رکعت کے دوسرے سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔

(عدۃ الداعی صفحہ ۴۶۳)

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيمُ، يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ، يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَ اصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ مَا

اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَ اَذْهِبْ عَنِّيْ هٰذَا الْوَجَعِ فَاِنَّهٗ قَدْ اَغَاظَنِيْ وَ اَحْزَنَنِيْ۔

نماز شب دفن

تعداد : دو رکعت

وقت : دفن کی رات

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید دو بار دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ تکاثر دس بار، سلام کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ

(میت کا نام لے)

فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ پہلی رات میت پر بہت سخت گذرتی ہے لہٰذا ہر مومن کو چاہیئے کہ میت کی طرف سے صدقہ دے۔ اور اگر نہ دے سکتا ہو تو اس نماز کو پڑھے نماز کے ثواب کو ہزار ملک میت تک پہنچاتے ہیں اور قبر کو کشادہ کرتے ہیں۔

(مصباح صفحہ ۴۱۱ فصل ۳۷)

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

نمازمغفرت

تعداد	دورکعت
زمان	روز جمعہ بعد نماز عصر

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ فلق پچیس بار۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پچیس بار، سورہ ناس پچیس بار۔نماز کے بعد پچیس بار کہے۔

لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ

نمازعفو

تعداد	:	دورکعت
زمان	:	کسی وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہوکر

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

سجدہ میں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

دوسرے سجدہ میں:

رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

نمازاستغفار

تعداد	دورکعت
وقت	کسی وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

ذکر رکوع کی جگہ:

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

رکوع کے بعد کھڑے ہوکر:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ میں :

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

سجدہ کے بعد بیٹھ کر:

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ — پندرہ بار

اسی طرح دوسری رکعت بھی پڑھی جائے گی۔

(مستدرک ج۶ صفحہ ۳۰۶)

نماز توبہ

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان : کسی وقت

طریقہ:

غسل کے بعد

نوٹ:

صاحب مصباح نے طولانی دعا تحریر کی ہے۔ اختصار کے پیش نظر ترک کررہے ہیں۔ صحیفہ کاملہ کی دعائے توبہ بھی اس جگہ پڑھی جاسکتی ہے جیسا صاحب کتاب نے ارشاد فرمایا ہے۔

(مصباح فصل ۳۴-۳۴ صفحہ ۳۸۴-۴۱۱)

نماز وسعت رزق

تعداد : دو رکعت، نماز صبح کی طرح

شرائط:

(۱) آغاز پنجشنبہ، جمعہ یا دوشنبہ سے کرے۔

(۲) غسل کرے۔

طریقہ:

سلام کے بعد حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں صلوٰۃ ہدیہ کرے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

صلوٰۃ سو بار، اور نیچے دی ہوئی آیۂ کریمہ ایک سو انسٹھ بار پڑھے۔

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ، اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

(سورہ طلاق ۲-۳)

- چالیس دن اس آیۂ کریمہ کو ۱۵۹/ بار تلاوت کرے۔

- چالیسویں دن اس آیۂ کریمہ کو ایک سو اٹھاسی بار پڑھے۔

نماز وسوسہ

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح

فضیلت:

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ناممکن ہے چالیس دن کے اندر کوئی شخص وسوسہ میں مبتلا نہ ہو لہٰذا جب کبھی ایسی کیفیت طاری ہو تو اس نماز کو پڑھ کر خدا سے عافیت وسلامتی کا مطالبہ کرے۔

نماز حصول مال وعزّت

تعداد دو رکعت

وقت جمعرات کے دن

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، اور نیچے دی ہوئی آیۂ کریمہ کو پانچ سو بار پڑھے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا۔

فضیلت:

اس نماز کے لئے صاحب گوہر ''شب چراغ'' نے لکھا ہے کہ بہت مجرب ہے، دعا مستجاب ہو کر رہتی ہے۔

نماز وقت سفر

تعداد دو رکعت، نماز صبح کی طرح

زمان وقت سفر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَوۡدِعُكَ السَّاعَةَ نَفۡسِیۡ وَ
اَهۡلِیۡ وَ مَالِیۡ وَ وَلَدِیۡ وَ ذُرِّيَّتِیۡ وَ دُنۡيَایَ وَ
اٰخِرَتِیۡ وَ خَاتَمَةِ عَمَلِیۡ اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡ عَلَيۡنَا
اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنَا فِیۡ جِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ لاَ تَسۡلُبۡنَا
نِعۡمَتَكَ وَ لاَ تُغَيِّرُ مَا بِنَا مِنۡ عَافِيَتِكَ وَ
فَضۡلِكَ يَا مَوۡلاَيَ اِنۡقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلاَّ مِنۡكَ
وَ خَابَتِ الۡاٰمَالُ اِلاَّ فِيۡكَ اَسۡئَلُكَ اِلٰهِیۡ مَنۡ
حَقُّهٗ وَاجِبٌ عَلَيۡكَ مِمَّنۡ جَعَلۡتَ لَهُ الۡحَقَّ

عِنۡدَكَ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
اَنۡ تَقۡضِيَ حَاجَتِیۡ۔

پھر کہے۔

مُحَمَّدٌ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اَمَامِیۡ وَ عَلِیٌّ وَرَائِیۡ وَ
فَاطِمَةُ فَوۡقَ رَاسِیۡ وَ الۡحَسَنُ وَ الۡحُسَيۡنُ
عَلٰی يَسَارِیۡ، وَ عَلِیٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَ جَعۡفَرٌ وَ
مُوۡسٰی وَ عَلِیٌّ وَ مُحَمَّدٌ وَ عَلِیٌّ وَ الۡحَسَنُ
وَ الۡحُجَّةُ عَلَيۡهِمُ السَّلاَمُ حَوۡلِیۡ اِلٰهِیۡ مَا
خَلَقۡتَ خَلۡقًا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ فَاجۡعَلۡ صَلَوَاتِیۡ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

بِهِمۡ مَقۡبُوۡلَةً وَ دَعۡوَاتِیۡ بِهِمۡ مُسۡتَجَابَةً وَ
حَوَائِجِیۡ بِهِمۡ مَقۡضِيَّةً وَ ذُنُوۡبِیۡ بِهِمۡ
مَغۡفُوۡرَةً وَ اٰفَاتِیۡ بِهِمۡ مَدۡفُوۡعَةً وَ اَعۡدَائِیۡ
بِهِمۡ مَقۡهُوۡرَةً وَ رِزۡقِیۡ بِهِمۡ مَبۡسُوۡطَةً اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

(مصباح فصل ۲۳ صفحہ ۱۸۶-۸۷)

نماز نافلہ صبح

تعداد : دو رکعت

وقت فضیلت : صبح کاذب

طریقہ : نماز صبح کی طرح

نماز نافلہ ظہر

تعداد : آٹھ رکعت

وقت : اول زوال سے ظہر سے قبل

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو دو رکعت

Presented by Ziaraat.Com

نماز نافلہ عصر

تعداد : آٹھ رکعت

وقت : عصر سے قبل

طریقہ : نماز صبح کی طرح

نماز نافلہ مغرب

تعداد : چار رکعت

وقت : نماز مغرب کے بعد

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو، دو رکعت

نماز بعد مغرب

تعداد : دس رکعت

وقت : نافلہ مغرب کے بعد

طریقہ :

نماز صبح کی طرح، دو، دو رکعت کر کے، ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار۔

فضیلت:

نمازی کو دس غلام کے آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

(مستدرک، ج۶ صفحہ ۲۹۹)

نماز بعد مغرب

تعداد : دو رکعت

وقت : بعد مغرب

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ، هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ، وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ، وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ، وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ، وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۔ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، وَ مَا يَخْدَعُوْنَ اِلاَّ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ۔ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ، فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا، وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ، بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ۔

(سورہ بقرہ آیت ۱-۱۰)

سورہ اعراف کی ذیل کی آیات: ایک بار

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلاَ لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

سورہ بقرہ کی ذیل کی آیات: ایک بار

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلاَفِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ، وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار آیۃ الکرسی ایک بار، بقرہ کی ذیل کی آیات ایک بار۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِى الْاَرْضِ، وَ اِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ، فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ، كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ، لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ، وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا، غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ لاَ يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلاَّ وُسْعَهَا، لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لاَ تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا، رَبَّنَا وَ لاَ تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَ لاَ تُحَمِّلْنَا مَا لاَ طَاقَةَ لَنَا بِهٖ، وَاعْفُ عَنَّا، وَ اغْفِرْ لَنَا، وَ ارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

سورہ توحید: پندرہ بار

فضیلت:

نمازی کو نماز کے عوض چھ لاکھ حج کا ثواب عطا ہوگا۔

(مستدرک، ج۶ صفحہ ۲۹۹)

نماز غفلت

تعداد : دو رکعت

وقت : مغرب وعشاء کے درمیان

طریقہ : نماز صبح کی طرح، دو، دو رکعت

فضیلت:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

تم لوگ وقت غفلت میں نماز پڑھو چاہے دو ہی رکعت کیوں نہ ہو۔

اصحاب نے پوچھا وقت غفلت کیا ہے؟ حضرتؐ نے فرمایا۔

مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت اس نماز کا پڑھنے والا کرامت کے گھر کا مستحق ہوگا۔

(مستدرک صفحہ ۳۰۲ ج۶)

نماز بے گناہ

تعداد چار رکعت

وقت بعد مغرب

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید پندرہ بار

فضیلت:

نماز کے بعد نمازی خدا کے نزدیک کوئی گناہ نہیں رکھتا۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

(مستدرک، ج ۶ صفحہ ۳۰۴)

نماز نافلہ عشاء

تعداد : دو رکعت، صبح کی طرح

وقت : نماز عشاء کے بعد

طریقہ : بیٹھ کر

نماز جمعہ

تعداد : چار رکعت

وقت : طلوع آفتاب سے زوال تک

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ملک ایک بار، حٰم سجدہ ایک بار

فضیلت:

اس نماز کے لئے بھی حضرت مرسل اعظمؐ نے فرمایا:

(۱) نمازی کو خداوند کریم جنت عطا فرمائیگا۔

(۲) اہلبیت علیہم السلام اس کے شفیع ہونگے۔

(۳) قبر کے فشار اور محشر کی ہول سے محفوظ رہے گا۔

نماز شب شنبہ

تعداد : دو رکعت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر تین بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال تین بار

نماز کے بعد استغفر اللّٰہ سو بار، صلوٰۃ سو بار

فضیلت:

اپنی جگہ سے اٹھے گا نہیں کہ خدا گناہوں کو بخش چکا ہوگا۔

نماز یوم شنبہ

تعداد دس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

زمان چاشت کے وقت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید تین بار

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

فضیلت:

اللہ ایک لاکھ اولاد اسماعیل کے غلاموں کے آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائیگا، اسی طرح ایک ہزار شہید و صدیق کا ثواب بھی عنایت فرمائیگا۔

نماز شب یکشنبہ

تعداد — چار رکعت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی اکیس بار

فضیلت:

رسول اکرمؐ نے فرمایا اللہ دنیا و آخرت میں نمازی کی حفاظت فرمائیگا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگر مر گیا تو اللہ کے مخلصوں میں شمار ہوگا اور شفاعت روز قیامت اس کے شامل حال ہوگی، اسے جنت میں چار شہر دیئے جائیں گے۔

نماز یوم یکشنبہ

تعداد — چار رکعت

وقت — چاشت کے قریب

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کوثر تین بار، سورہ توحید تین بار

فضیلت:

جہنم سے نجات کا پروانہ عطا ہوگا' نفاق کے مذموم عیب سے محفوظ رہے گا، عذاب خدا سے بچا رہے گا ہر مسکین کے صدقہ کا ثواب پائیگا۔ نمازی کو دس حج کا ثواب اور آسمانوں کے ستاروں کے برابر درجات جنت میں ترقی ہوگی۔

نماز شب دوشنبہ

تعداد — چار رکعت دو- دو رکعت پڑھے

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد سات بار، سورہ قدر ایک بار، نماز کے بعد پڑھے۔

صلوٰۃ سو بار، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیل سو بار، لعن بر ظالمین سو بار، آیۃ الکرسی ایک بار۔

داہنے رخسار کو زمین پر رکھے اور جب تک سانس نہ ٹوٹے کہتا رہے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ حَقًّا

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

پھر کہے۔

وَ لاَ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ لِمَعَاقِدِ الْعِزَّةِ مِنْ عَرْشِكَ وَ بِمَوْضَعِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ۔

حاجت طلب کرے۔

نمازروز دوشنبہ

تعداد : چار رکعت

وقت : سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ فلق ایک بار

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ ناس ایک بار

نماز کے بعد ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ'' دس بار پڑھے۔

فضیلت:

اللہ نمازی کے سارے گناہ معاف کردے گا اور جنت الفردوس میں اس کو آراستہ محل عنایت فرمائیگا جس میں حوریں زعفران مشک اور کافور کی بنی ہوئی ہونگی ان کے چہروں کی ضیاء سے سورج کی چمک دمک ماند پڑ جائے گی۔

نماز شب سہ شنبہ

تعداد دو رکعت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ قدر ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سات بار

فضیلت:

نماز گذار کے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اس کا مرتبہ بلند ہوگا، اللہ جنت میں سچے موتیوں سے بنے

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

ہوئے خیمہ میں رہائش مرحمت فرمائیگا اس خیمہ کی وسعت دنیا کے شہروں سے زیادہ ہوگی۔

نماز روز سہ شنبہ

تعداد	چار رکعت
وقت	سورج بلند ہوتے وقت

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار سورہ یسین ایک بار

دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال تین بار، سورہ حم سجدہ ایک بار

تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار، سورہ دخان ایک بار۔

چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ زلزال ایک بار، سورہ ملک ایک بار

نوٹ:

اگر کوئی سورہ یسین، سورہ حم سجدہ، سورہ دخان اور سورہ ملک نہ پڑھنا چاہے تو ان سوروں کی جگہ پر ہر رکعت میں اکاون بار سورہ توحید پڑھ سکتا ہے۔

فضیلت:

نمازی کو وہ ثواب ملتا ہے جو کسی نبیؐ کو تبلیغ کے صلے میں دیا جاتا ہے، اُس ثواب کا مستحق ہوتا ہے جو زمین کے وزن برابر سونا راہ خدا میں خیرات کرنے پر ملا کرتا ہے، اللہ کے نزدیک اس کا وہ مرتبہ ہوتا ہے جو ایک ہزار غلام کو آزاد کرنے والے کا ہوا کرتا ہے۔

اس کے نامۂ اعمال میں ستّر سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور ایک ہزار حج وعمرہ کے ثواب کا مستحق قرار پاتا ہے۔

نماز شب چہارشنبہ

تعداد	تیس رکعت، دو-دو رکعت پڑھے۔

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، سورہ توحید سات بار

فضیلت:

اللہ تعالیٰ نمازی کو قیامت کے دن جناب ایوب، جناب ذکریا اور جناب عیسیٰ علیہم السلام کے عمل کے برابر ثواب عطا فرمائیگا، اور سچے موتیوں کے ایک ہزار شہر سے

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

نوازے گا جس میں طرح طرح کے جواہرات کا استعمال ہوگا اور بے شمار آراستہ حوریں وہاں اس کی پذیرائی کے لئے ہونگی۔

نماز روز چہارشنبہ

تعداد	دو رکعت

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ کافرون ایک بار، سورہ توحید ایک بار، سورہ فلق ایک بار

فضیلت:

قیامت کے دن ستّر ہزار ملک نمازی کی طرف سے استغفار کریں گے اور دنیا کے شہروں سے زیادہ بڑے بڑے قصر عطا ہونگے۔

نماز شب پنجشنبہ

تعداد	دو رکعت
وقت	مغرب وعشاء کے درمیان

طریقہ:

ہر رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی پانچ بار، سورہ کافرون پانچ بار، سورہ توحید پانچ بار، سورہ فلق پانچ بار، سورہ ناس پانچ بار

فضیلت:

نماز کے بعد استغفر اللہ پندرہ بار کہے اور اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے تا کہ حق والدین سے عہدہ برآء ہوسکے۔

نماز روز پنجشنبہ

تعداد	چار رکعت
وقت	ظہر وعصر کے درمیان

طریقہ:

پہلی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار
دوسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید سو بار
تیسری رکعت میں سورہ حمد ایک بار، آیۃ الکرسی سو بار
چوتھی رکعت میں سورہ حمد ایک بار، سورہ توحید ایک بار
نماز کے بعد پڑھے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

لَا اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

فضیلت:

نمازی کو اللہ رجب، شعبان اور رمضان کے روزوں کا ثواب عطا فرمائیگا۔ اسی طرح حج وعمرہ اور پچاس رکعت نماز کا ثواب عنایت فرمائیگا۔ ہر آیت کے عوض عابد کی عبادت کا ثواب ملے گا اور ہر آیت کے بدلے دوسو

بیویاں دے گا۔

نمازشکر

تعداد دو رکعت، کسی وقت بھی، پہلی رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ توحید۔ اور رکوع وسجدہ یہ دعا کئی دفعہ پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا شُكْرًا وَ حَمْدًا حَمْدًا

دوسری رکعت میں ایک بار سورہ حمد اور ایک بار سورہ کافرون پڑھے۔ رکوع وسجدہ میں یہ دعا چند بار پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَجَابَ دُعَائِيْ وَ اَعْطَانِيْ مَسْئَلَتِيْ وَ قَضٰى حَاجَتِيْ۔

(بحار، ج ۹۵ ص ۳۰)

فضیلت:

اس نماز کے پڑھنے سے خدا نعمتوں میں اضافہ فرماتا ہے۔ مرحوم نوریؒ فرماتے ہیں کہ ہر واجب نماز کو ادا کرنے کے بعد نماز شکر پڑھنا چاہیئے۔

آدابِ زیارت

زیارت، پاکیزہ اور نمونہ کمال ارواح اور حق نما آئینوں کا دیدار ہے۔ زائر خود کو عظیم اور بلندیوں پر فائز پیکروں اور معصوم راہنماؤں کے سامنے دیکھتا ہے، اپنے نقص اور اولیاء کے کمال کے اعتراف کے ساتھ، ان کے فضائل کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ان پر درود بھیجتا ہے، ان کا دامن تھام لیتا ہے، ان کی راہِ روش اختیا کرتا ہے۔

اس لئے زیارت کی اولین شرط 'ادب' ہے اور ادب معرفت ومحبت کے سایہ میں وجود پذیر ہوتا ہے۔ خود کو رسول خداؐ کے سامنے دیکھنے اور ائمہؑ کے قبور کے پاس

Presented by Ziaraat.Com

کھڑے ہونے کے بھی ظاہری و باطنی آداب ہیں۔ بحار الانوار اور علماء کی کتابوں میں آدابِ زیارت کے بارے میں بہت کچھ نقل ہوا ہے لیکن ہم یہاں چند آداب تحریر کرتے ہیں:

۱۔ روضہ — درگاہ — میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا، باطہارت ہونا، نیز غسل کرتے وقت اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَ طَهُوْرًا وَ حِرْزًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَ سُقْمٍ وَ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهِ قَلْبِىْ، وَ

اشْرَحْ بِهِ صَدْرِىْ، وَ سَهِّلْ لِىْ بِهِ اَمْرِىْ۔

۲۔ پاک وصاف لباس پہننا اور عطر لگانا۔

۳۔ جب زیارت کی غرض سے نکلے تو چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ خضوع و خشوع کے ساتھ آئے، سر جھکائے رکھے، ادھر اُدھر نگاہ نہ کرے اور راستہ میں آرام و وقار کے ساتھ راستہ طے کرے۔ فضول باتیں اور کسی سے جھگڑا و جدال نہ کرے۔

۴۔ جب حرم اور زیارت کے لئے جائے تو زبان سے خدا کی حمد و تسبیح کرے، محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے

اور ذہن کو یادِ خدا اور نام اہل بیتؑ سے معطر کرے۔

۵۔ حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر دعا پڑھے، اذنِ باریابی حاصل کرے، دل پر رقت طاری کرنے کی کوشش کرے، صاحبِ قبر کی عظمت و منزلت کے تصوّر کے ساتھ یہ خیال کرے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے، ہماری بات سن رہا ہے۔ ہمارے سلام کا جواب دیتا ہے۔ جب دل پر رقت طاری ہو جائے اور معنویت وجود میں آجائے تو درگاہ میں داخل ہو جائے اور زیارت کرے۔

۶۔ داخل ہوتے وقت دائیں اور حرم سے نکلتے وقت بائیں پاؤں کو پہلے رکھے جیسا کہ مسجد میں داخل

ہوتے اور نکلتے وقت ایسا ہی کرنا مستحب ہے۔

۷۔ ضریح کے برابر میں کھڑے ہو کر زیارت نامہ پڑھے۔

۸۔ معصومین کی قبور پر زیارت پڑھتے وقت ضریح کی طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کرے۔ زیارت سے فارغ ہونے کے بعد تضرّع وزاری کے ساتھ دعا مانگے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے، پھر بالائے سر کی طرف جائے اور قبلہ رو ہو کر دعا کرے اور زیارت پڑھے۔

۹۔ حاجت پوری ہونے اور ضرورت برطرف ہونے کے لئے صاحبِ قبر کو خدا کی بارگاہ میں وسیلہ قرار

Presented by Ziaraat.Com

دے۔

۱۰۔ اگر ضعیف نہیں ہے اور کوئی دوسرا عذر بھی نہیں ہے تو کھڑے ہو کر زیارت پڑھے۔

۱۱۔ قبر مطہر پر نظر پڑتے ہی اور زیارت سے قبل آہستہ سے اللہ اکبر کہے۔

۱۲۔ ائمہ اطہارؑ سے وارد ہونے والی دعائیں پڑھیں۔

۱۳۔ اگر ائمہؑ کی زیارت کی ہے تو حرم مطہر میں دو رکعت نماز — بہتر ہے بالائے سر کے پاس — پڑھے۔ منقول دعائیں پڑھے، اپنی حاجت طلب کرے، آرام و اطمینان اور ترتیل کے ساتھ قرآن کی

تلاوت کرے اور اس کا ثواب معصوم کی روح کو ہدیہ کرے۔

۱۴۔ حرم میں ناشائستہ، لغو و بیہودہ اور فضول قسم کے مباحثہ سے پرہیز کرے۔

۱۵۔ زیارت و نماز اتنی بلند آواز سے نہ پڑھے، کہ جس سے دوسروں کی زیارت میں خلل پڑے۔

۱۶۔ زیارت کے بعد باہر نکلنے میں عجلت کرے تاکہ دوبارہ زیارت کرنے کا اور زیادہ اشتیاق پیدا ہوسکے اور دوسرے بھی زیارت سے مشرف ہوسکیں۔ حرم میں عورتوں کے ساتھ مخلوط ہونے سے پرہیز کرے، ہر قسم کے گناہ اور خطا سے بچے حرم کی

حرمت کا خیال رکھے۔ اسی طرح زائروں کے جم غفیر ہونے کی صورت میں ان کا خیال رکھے اور انھیں زیارت کرنے کا موقع دے۔

۱۷۔ شہر سے باہر آتے وقت پیامبر اکرمؐ اور امامؑ سے رخصت ہونا (ائمہؑ کی زیارتِ وداع کتاب میں درج ہے)۔

۱۸۔ زیارت کے تمام مراحل میں ضروری ہے کہ توبہ و استغفار کرے، نیز ضرورت مندوں کو صدقہ دے اور مستحق لوگوں کے لئے انفاق — خرچ — کرے۔

۱۹۔ زیارت سے روحی و معنوی کمال اور صفائے قلب

انسان کے لئے زمین ہموار ہونی چاہئے تاکہ زائر اخلاق و زندگی اور طہارت و تقوی کے ذریعہ اولیاء خدا سے قریب ہوجائے۔ اور زیارت، توبہ و طہارت اور باطنی تزکیہ کا وسیلہ بن جائے۔ اور یہ چیزیں توفیق خدا اور ان بزرگوں کی محبت و معرفت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی ہیں زیارت کی قدر و قیمت کی بنیاد بھی معرفت پر استوار ہے اور ائمہ و معصومینؑ کی زیارت کے بارے میں 'عارفاً بحقہ' اسی نکتہ کی طرف اشارہ ہے اور معرفت کے بغیر زیارت کا کوئی ثواب نہیں ہوتا ہے۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com